بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد 48

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

Postal
Registration
No:p/GDP-23

ہفت روزہ
بدر
قادیان

The Weekly **BADR** Qadian

شمارہ: 43

شرح چندہ
سالانہ 150 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پونڈ یا 40 ڈالر
امریکن۔ بذریعہ
بحری ڈاک
10 پونڈ

17 رجب 1420 ہجری 28 اخاء 1378 ہش 28 اکتوبر 99ء

لندن۔ 30 اکتوبر 99 (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ۔ حضور نے آج مسجد فضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کیلئے اطاعت نبوی ﷺ کو ضروری قرار دیتے ہوئے قرآن مجید احادیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں بصیرت افروز تشریح بیان فرمائی۔ احباب جماعت پیارے آقا کی کامل شفایابی صحت و سلامتی درازی عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

خدا کی طرف سے بہت سے اعجازی نشان ہیں جو سارے عالم میں ظاہر ہو رہے ہیں جن کے نتیجہ میں لوگ جوق در جوق احمدیت کو قبول کرتے چلے جا رہے ہیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک (۱۵۸) ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ امسال چار نئے ممالک کا اضافہ

نئے ممالک میں نفوذ کے ساتھ دنیا بھر میں مساجد اور تبلیغی مراکز یعنی مشن ہاؤسز کا اضافہ

اس وقت تک ۵۳ زبانوں میں مکمل تراجم قرآن کریم شائع ہو چکے ہیں

مختلف زبانوں میں نئے لٹریچر کی تیاری، وکالت اشاعت کے تحت مختلف ممالک کو کتب کی ترسیل، احمدیہ چھاپہ خانوں، پریس اینڈ میڈیا ڈیسک اور ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے متعلق اعداد و شمار پر مشتمل نہایت ایمان افروز تفصیلات

اسلام آباد۔ ٹلفورڈ (۳۱ر جولائی): آج بعد دوپہر چار بجے جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم عبد المومن طاہر صاحب نے کی اور پھر اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم کرشن احمد پٹیل نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

بعد ازاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ النصر کی تلاوت کے ساتھ خطاب کا آغاز فرمایا۔ (اس حد درجہ ایمان افروز خطاب کا خلاصہ اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین ہے)۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ جلسہ کا دوسرا دن ہے اور دوسرے دن کا وہ خطاب شروع ہے جس میں اعداد و شمار پیش کئے جاتے ہیں۔ یعنی وہ اعداد و شمار جن کا دراصل شمار ممکن نہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ کے فضلوں کے اعداد و شمار۔ بے انتہا فضل ہیں۔ اتنے کہ سمیٹے نہیں جا سکتے۔ لیکن کوشش کی گئی ہے کہ ہم فضلوں کے ذکر کا کچھ کچھ حصہ بیان کر سکیں۔

حضور نے فرمایا کہ اعداد و شمار کا ذہن ہر ایک کو نصیب نہیں ہوا کرتا۔ خصوصاً تعلیمیافتہ لوگ اعداد و شمار سے گھبراتے ہیں اور توجہ مرکوز نہیں رکھ سکتے۔ اس لئے اجتماعی اعداد و شمار کے ساتھ خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کی چند مثالیں بھی آپ کے سامنے رکھی جائیں گی جن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مزید فضل عطا ہو رہے ہیں یعنی خدا کی طرف سے بہت سے اعجازی نشان ہیں جو سارے عالم میں ظاہر ہو رہے ہیں جن کے نتیجہ میں لوگ جوق در جوق احمدیت کو قبول کرتے چلے جا رہے ہیں۔

باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیں

حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کیلئے خصوصی درخواستِ دُعا

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے بذریعہ فیکس ربوہ سے اطلاع دی ہے کہ ۲۷ر اکتوبر کو حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق انفیکشن Septicemic Shock کی وجہ سے بلڈ پریشر بہت زیادہ گر گیا ہے اور سانس میں بھی بہت دقت ہے۔ گھر پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے Oxygen اور ضروری ادویات دی جا رہی ہیں۔ بعد ازاں ۳۱ر اکتوبر کو بذریعہ فون محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کو اطلاع موصول ہوئی کہ:۔

"بے ہوشی ابھی بھی طاری ہے بخار 102 ڈگری سے کم نہیں ہو رہا حالت بدستور تشویشناک ہے"۔ احباب جماعت کی خدمت میں حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے خصوصی دُعا کی درخواست ہے۔

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

عجیب ذہنی الجھن کا شکار یہ دیوبندی ملاّں

گزشتہ سے پیوستہ شمارہ میں ہم نے "قادیان کی رونقیں بڑھ رہی ہیں" کے عنوان کے تحت عرض کیا تھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ خلافتِ رابعہ کے اس مبارک دَور میں جہاں لاکھوں کی تعداد میں نو مبائعین قبولِ احمدیت کی توفیق پارہے ہیں وہیں پوری دُنیا میں ہزاروں علماء حفاظ اور قراء حضرات بھی سرور کائنات حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں جس میں آنحضورؐ نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کرنے اور اُن کو آپ کا سلام پہنچانے کی تاکید فرمائی تھی۔

چنانچہ اس حقیقت کو اب مجلس تحفظ ختم نبوت کے ملاں بھی سالوں کی بے فائدہ محنت و مخالفت کے بعد تسلیم کرنے لگ گئے ہیں کہ احمدیت کے مقابلہ میں ان کی تمام تر کوششوں اور سعودی عرب کے روپیہ کو پانی کی طرح بہانے کا کوئی فائدہ نصیب نہیں ہوا بلکہ اُلٹا۔ بقول اُن کے

"اکثر علماء حفاظ قرّاء اور مولوی صاحبان اس باطل عقیدے (احمدیت، ناقل) کی نذر ہورہے ہیں"
(اپیل جملہ اراکین مجلس تحفظ ختم نبوت ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ مکمل اشتہار اسی شمارہ میں دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیں)

قارئین کو ہم بتانا چاہتے ہیں کہ تحفظ ختم نبوت ندوۃ العلماء لکھنؤ کے اراکین کو یہ "اپیل" اس لئے شائع کرنا پڑی ہے کہ گزشتہ دنوں مولوی ابوالحسن علی ندوی سے متعلق عربیہ نیازیہ خیر آباد شاخ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے انچارج اور الجامعہ الاسلامیہ دارالعلوم خیر آباد کے ناظم حافظ قاری ظفیر عالم بھارتی کو اللہ تعالیٰ نے قبول احمدیت (یعنی حقیقی اسلام) کی توفیق بخشی ہے اور وہ اپنے کچھ ساتھیوں سمیت بفضلہٖ تعالیٰ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے آغوش میں آچکے ہیں۔ ہمیں مجلس انصار اللہ بھارت کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر محترم قاری صاحب موصوف کا خطاب سُننے کا موقع ملا تھا۔ الحمد للہ کہ آپ نے نہایت وضاحت سے اور مؤثر ڈھنگ سے اپنی تقریر میں فرمایا تھا کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں وہ اس بات کو قبول کررہے ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی وہی امام مہدی اور مسیح موعود ہیں جن کی آمد کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئیاں بیان فرمائی تھیں۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ اُنہیں معلوم ہے کہ قبول حق کے نتیجہ میں یقیناً میری مخالفت ہوگی لیکن میں ہر آنے والی مخالفت کو برداشت کرنے کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ مجلس تحفظ ختم نبوت ندوۃ العلماء لکھنؤ کی طرف سے جو اپیل شائع کی گئی ہے یہ اسی مخالفت کی ایک کڑی ہے جس میں اپیل کی گئی ہے کہ دیوبندی مسلمان قاری ظفیر عالم بھارتی کی اقتداء میں نماز وغیرہ نہ پڑھیں۔

حیرت کی بات ہے کہ یہ دیوبندی ملاں دومنہ والی دودھاری تلوار کی طرح دونوں طرف اپنا مطلب نکال لیتے ہیں۔ بعض مواقع پر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے کہتے ہیں کہ دیکھو! قادیانی ہمارے پیچھے نمازیں نہیں پڑھتے قادیانی اپنے آپ کو خود ہی مسلمانوں سے الگ کرتے ہیں پھر دوسری طرف اپنے زیر اثر دیوبندی مسلمانوں کو یہ بھی ہدایت کرتے ہیں کہ قادیانیوں کے پیچھے نمازیں نہ پڑھو!

الحمد للہ کہ ہم احمدی تو ہر جگہ اپنے پختہ عقیدہ پر قائم ہیں کہ ہر وہ شخص جو امام الزمان سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ومہدی معہود کو نہیں مانتا آپ کو کافر کہتا ہے (نعوذ باللہ) گالیاں نکالتا ہے یا آپ کے دعویٰ پر کسی طرح بھی متردّد ہے اور مخالفت کرتا ہے ایسے بدبخت ملاؤں کے پیچھے ہم احمدیوں کی نمازیں ہرگز نہیں ہوتیں اور اپنے اس عقیدہ کا اظہار ہم ملاؤں کے سامنے بھی اور اُن کے پیچھے بھی نہایت شرح صدر سے کرتے ہیں الحمد للہ کہ ہمیں اس طرح کی منافقت کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

اسی اپیل میں تحفظ ختم نبوت کے ملاں لکھتے ہیں کہ

"شرپسند گروہ بانی اسلام حضور سید الکونین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت پر حملہ کرنے سے قاصر رہے تو اب نبی مان کر ختم نبوت پر عقیدہ باطل کے تحت حملہ کررہے ہیں"۔

گویا ایک وقت تک ہم اُن بدبختوں کے نزدیک سرور کائنات حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ مان کر ان کی نبوت پر حملہ کرتے تھے لیکن اس طرح حملہ کرنے سے جب ہم نعوذ باللہ قاصر رہے ہیں تو اب ان کو نبی مان کر آپ کی نبوت پر حملہ کررہے ہیں۔ ان عقل کے اندھوں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی نہ ماننا بھی آپ پر حملہ ہے اور نبی ماننا بھی آپ پر حملہ ہے۔

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

ہندوستان کے ملاؤں کو ذہنی الجھنوں میں گرفتار چھوڑ کر آیئے اب پاکستان کے ملاؤں کی بھی کچھ خبر لیں۔ پاکستانی ملاں ان دنوں اگرچہ نواز شریف کے قصیدے پڑھتے پڑھتے اچانک فوجی حکومت کی شان میں قصیدے پڑھنے لگے ہیں لیکن غیر احمدیوں کو متفقہ طور پر کافر قرار دینے والے پاکستانی ملاؤں کا یہ اندرونی معاملہ ہے جسے بالائے طاق رکھتے ہوئے ہم پاکستانی اخبار روزنامہ "خبریں" مطبوعہ ۸ ستمبر ۹۹ء کی ایک "تحقیقاتی رپورٹ" ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اخبار بعنوان "تحقیقاتی رپورٹ" لکھتا ہے۔

"ساہیوال (اے این این) دنیا کے ایک سو پچاس ممالک میں قادیانیوں نے منظم طور پر اور مربوط نیٹ ورک قائم کرلیا ہے اور تمام غیر اسلامی ممالک میں مرزا طاہر احمد کو وی آئی پی پروٹوکول دیا جارہا ہے۔ بعض ممالک میں تو صدر مملکت کے برابر پروٹوکول دیا جارہا ہے... مرزا طاہر احمد اور ہزاروں قادیانی خدام یورپ اور افریقہ میں مسلمان بستیوں کالجوں میں جاکر حکومت کی اجازت سے مسلمان بچوں کو لیکچر دیتے ہیں اور قادیانیت کو بطور حقیقی مذہب اسلام متعارف کراتے ہیں... امریکہ برطانیہ، جرمنی اور سنگاپور میں مرزا طاہر احمد کی رہائش گاہوں میں جدید سٹیلائٹ نظام موجود ہے جہاں سے پاکستان سمیت دنیا بھر کے پچاس ممالک میں (شاید کاتب کی غلطی ہے ایک سو پچاس ممالک کی بجائے پچاس ممالک لکھا گیا ہے۔ ناقل) مرزا طاہر احمد براہ راست خطاب کرتا ہے۔ جبکہ بعد میں لاکھوں کی تعداد میں آڈیو ویڈیو کیسٹس بھی دیگر ممالک میں پہنچادی جاتی ہیں پاکستان کے علاوہ دنیا کے ایک سو سے زائد ممالک میں مرزا طاہر احمد کے شیڈول کے مطابق ہزاروں دوروں کا بندوبست کیا جاتا ہے"۔ ((روزنامہ خبریں لاہور ۸ ستمبر ۹۹ء بحوالہ پندرہ روز فرق لاہور ۱۶/۳۰ ستمبر ۹۹ء)

پاکستانی اخبار کی اس تحقیقاتی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ احمدی بفضلہٖ تعالیٰ تمام دنیا میں دن دُگنی رات چوگنی ترقی کررہے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ "قادیانیت" کے نام پر سعودی عرب اور دیگر مسلم ممالک سے کروڑوں ڈالر چندہ بٹورنے والے ان دیوبندی ملاؤں نے ۷۴ء سے لے کر اب تک ربع صدی میں کیا کیا ہے۔ جب سے سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ضیاء الحق کے ظلم وستم کے باعث منشاء الٰہی کے تحت ہجرت کر کے لنڈن چلے گئے اور آپ نے بفضلہٖ تعالیٰ یورپ میں اسلام کو پھیلانے کے مراکز قائم فرمائے ہیں اب ہندوپاک کے ملاں آپ کے طفیل یورپ کے ملکوں میں بھی قادیانیت کے نام پر معصوم مسلمانوں کی جیبیں کاٹنے کیلئے جاتے ہیں اور ہر سال واپس آکر اپنے اپنے ملکوں میں اپنے زیر اثر مسلمانوں کے سامنے یہ بڑہانکتے ہیں کہ انہوں نے قادیانیوں کو مسلمان بناکر قادیانی مشنوں پر تالے لگوادیئے ہیں۔ دیوبندی ملاؤں کو سعودی عرب سے چندہ مل جاتا ہے لیکن بریلوی ملاؤں کیلئے یورپی ممالک کے دورے اب کمائی کا نہایت آسان اور سستا ذریعہ بن گئے ہیں۔ یورپ میں بسنے والے اکثر مزدور ایشیائی مسلمانوں کے پیٹ کاٹتے ہیں۔ اسے آپ کچھ بھی کہہ لیں ہم تو صرف اتنا جانتے ہیں کہ احمدیت کی مخالفت کے نتیجہ میں ان ملاؤں کو سہولت کی روٹی تو مل رہی ہے ان ملاؤں پر احمدیت کا ایک یہ بھی احسان ہے۔

جو بھی ہو حیرت کی بات تو یہ ہے کہ ملاں تو یورپی ملکوں کے دوروں کے بعد بالخصوص ۱۵ سال سے ہر سال یہ کہتے چلے آرہے ہیں کہ انہوں نے یورپ کے احمدیہ مشنوں پر تالے لگوادیئے ہیں لیکن دوسری طرف روزنامہ خبریں کی "تحقیقاتی رپورٹ" کی تحقیق کچھ اور بتاتی ہے۔ ہے نا اُدھر بھی وہی ذہنی اُلجھن اور نیم پاگل پن کا مسئلہ۔!! اسی سے آپ ان کی باقی باتوں کی حقیقت بھی بخوبی جان سکتے ہیں!! (منیر احمد خادم)

قادیانیوں سے جتنا دور رہو گے

آخرت میں انشاء اللہ اتنا ہی پیارے رسول کے قریب رہو گے

اپیل

مکرمی.................. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرات!

اس شر وفتن کے دور میں جبکہ اسلام دشمن بھی زوروں پر ہیں اول یہی دعا ہے کہ خدائے برتر ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔ مخلصی! کیا آپ کو معلوم ہے اب شرپسند گروہ بانیٔ اسلام حضور سید الکونین محمد رسول اللہ ﷺ کے نبوت پر حملہ کرنے سے قاصر رہے تو اب نبی مان کر ختم نبوت پر عقیدۂ باطل کے تحت حملہ کررہے ہیں۔ اکثر علماء، حفاظ قرا اور مولوی صاحبان اس باطل عقیدے کی نذر ہو رہے ہیں۔

حال ہی میں الحافظ القاری ظفیر عالم بھارتی جو عربیہ نیازیہ خیر آباد شاخ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے انچارج تھے اور الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم خیر آباد کے ناظم تھے۔ عقیدہ باطل یعنی مرزائیت (قادیانیت) اختیار کرلی ہے۔ تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ قاری ظفیر عالم بھارتی کے اقتداء میں نماز وغیرہ نہ پڑھیں۔

•••••••

الداعی الی الخیر
جملہ اراکین مجلس تحفظ ختم نبوت ندوۃ العلماء، لکھنؤ

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائٹر۔ سید شوکت علی اینڈ سنز
پتہ۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ۔ حیدری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔ فون: 629443

خطبہ جمعہ

بندے کے استغفار اور توبہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ جسے چاہے بخش دیتا ہے۔

آیات قرآنی اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی بے انتہا مغفرت کے مضمون کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
فرمودہ بتاریخ ۲۰؍اگست ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۰؍ظہور ۱۳۷۸ھ ہجری شمسی بمقام ناروے

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–
أما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –
الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – مٰلك يوم الدين – إياك نعبد و إياك نستعين –
اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

وَالّذين اِذا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُواللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُالذُّنُوبَ اِلاَّ اللّٰهُ. وَ لَم يُصِرّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَ هُمْ يَعْلَمُون–اُولٰئِكَ جزآؤُهُم مَغْفِرَةٌ مِنْ رَّبِّهِم وَ جَنَّاتٌ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَ نِعْمَ اَجْرُالْعَامِلِينَ–
(سورة آل عمران: آيات ۱۳۶-۱۳۷)

وہ لوگ جو بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں پھر اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ وَ مَنْ يَغْفِرُالذُّنُوبَ اِلاَّ اللّٰهُ اور اللہ کے سوا ہے کون جو گناہوں کو بخش سکے۔ وَ لَم يُصِرّوا عَلَى مَا فَعَلُوا اور جو کرتے ہیں اس پر اصرار نہیں کرتے۔ و هُم يَعْلَمُون جبکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ اُولٰئِكَ جزآؤُهُم مَغْفِرَةٌ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے مغفرت کی جزا ہے ان کے ربّ کی طرف سے وَ جنّاتٌ تجرى مِن تحتِها الاَنهارُ اور ایسی جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وَ نِعمَ اَجْرُ الْعَامِلِينَ اور کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔

آج کے اس مختصر خطبہ میں جو سفر کے دوران ہے اور مختصر ہی ہونا چاہئے میں مغفرت کے تعلق میں بہت بنیادی باتیں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اگر یہ خطبہ سفر کے دوران نہ بھی آیا ہوتا تو اس طرح کا مختصر خطبہ ہی میں نے دینا تھا۔

سب سے پہلے بخاری شریف کی ایک حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ آپ روایت کرتے ہیں کہ تم سے پہلے ایک ایسا شخص تھا جسے اللہ تعالیٰ نے بہت سا مال عطا کیا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میں تمہارا کیسا باپ تھا۔ انہوں نے کہا "بہترین باپ"۔ اس نے کہا لیکن میں نے تو کبھی کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ پس جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا پھر مجھے پیس دینا پھر تیز ہوا کے دن مجھے بکھیر دینا۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو اکٹھا کیا اور فرمایا کہ تمہیں کس بات نے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ اس نے کہا تیرے خوف نے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ رحمت کا سلوک فرمایا۔ (بخاری کتاب احادیث الانبیاء)

دوسری حدیث جو حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے یہ مسلم کتاب التوبة سے لی گئی ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے ایک ایسا شخص گزرا ہے جس نے ننانوے قتل کئے۔ پھر اس نے زمین پر سب سے بڑے عالم کے بارہ میں پوچھا۔ اُسے ایک راہب کے بارہ میں بتایا گیا، وہ اس کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ مَیں نے ننانوے قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ اِس پر اُس نے اسے بھی قتل کر دیا اور اس طرح سو قتل مکمل کر دیئے۔ پھر اس نے کسی اور عالم کے بارہ میں پوچھا تب اسے ایک اور عالم شخص کے بارہ میں بتایا گیا۔ اس نے اس سے کہا کہ میں نے سو قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ تیرے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے۔ تو فلاں علاقہ کی طرف چلا جا، وہاں ایسے لوگ رہتے ہیں جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ پس تُو بھی اُن کے ساتھ اللہ کی عبادت کر اور اپنے علاقے کی طرف واپس نہ آنا کیونکہ یہ برا علاقہ ہے۔ پس وہ اُس طرف چل دیا۔ جب وہ نصف راستہ تک پہنچا تو اسے موت نے آلیا۔ اس پر رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے باہم بحث کرنے لگے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ وہ تو توبہ کرتے ہوئے دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی طرف آرہا تھا اور عذاب کے فرشتے کہہ رہے تھے کہ اس نے تو کبھی کوئی نیکی نہیں کی۔ اس پر انسان کی شکل میں ایک فرشتہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے اپنے درمیان مُنصف ٹھہرا لیا۔ اس فرشتے نے کہا کہ دونوں زمینوں کے درمیان فاصلہ ماپو۔ جو بدیوں کا شہر تھا اس کا فاصلہ بھی ماپو کہ اس شہر سے کتنی دور آچکا ہے اور جو نیکیوں کا شہر ہے جس کی طرف یہ جا رہا تھا اس کا بھی فاصلہ ماپو اور دیکھو کہ کس حد تک آگے بڑھ چکا ہے اور جو فاصلہ قریب ہوگا وہی فاصلہ فیصلہ کرنے والا ہوگا۔ تب انہوں نے زمین ماپی اور اسے اُس زمین کے قریب تر پایا جس کی طرف وہ جا رہا تھا۔ اس پر رحمت کے فرشتوں نے اسے لے لیا۔ (مسلم کتاب التوبۃ)

حضرت صفوان بن مُحرِز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ یہ بخاری کتاب التوبة سے لی گئی ہے کہ ایک شخص نے ابن عمرؓ سے پوچھا کہ تم نے (اللہ اور بندے کی) رازدارانہ گفتگو کے بارہ میں آنحضور ﷺ سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مَیں نے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ قیامت کے روز مومن اللہ تعالیٰ کے قریب کیا جائے گا

یہاں تک کہ (اللہ تعالیٰ) اس پر اپنا دامن پھیلا دے گا۔ پھر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا، اور فرمائے گا کہ کیا تو (اپنے فلاں فلاں) گناہ جانتا ہے۔ وہ کہے گا ہاں ہاں میرے ربّ میں جانتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یقیناً میں نے دنیا میں تیرے ان گناہوں کی پردہ پوشی کی اور آج میں تجھے بخشتا ہوں۔ تب اُسے اُس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا۔

صحیح مسلم سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کی یہ روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ربّ کی طرف سے یہ بات بتائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ گناہ کرتا ہے پھر دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک ربّ ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ پھر وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور پھر دعا کرتا ہے کہ اے میرے ربّ! میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کیا لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک ربّ ہے جو گناہ بخش بھی دیتا ہے اور اس گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ اور پھر وہ گناہ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اے میرے ربّ! میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کیا لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک ربّ ہے جو گناہ بخش بھی دیتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ پس اب تو جو چاہے کر میں نے تجھے بخش دیا ہے۔

ان احادیث کے ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک حوالہ میں پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑا گنہگار ہوگا۔ خدا تعالیٰ اس کو کہے گا کہ میرے قریب ہو جا۔ یہاں تک کہ اس کے اور لوگوں کے درمیان اپنے ہاتھ سے پردہ کر دے گا اور اس سے پوچھے گا کہ تُو نے فلاں گناہ کیا، فلاں گناہ کیا۔ لیکن چھوٹے چھوٹے گناہ گنائے گا۔ وہ کہے گا کہ ہاں یہ گناہ مجھ سے ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ اچھا آج کے دن میں نے تیرے سب گناہ معاف کئے اور ہر ایک گناہ کے بدلے دس دس نیکیوں کا ثواب دیا۔ تب وہ بندہ سوچے گا کہ جب ان چھوٹے چھوٹے گناہوں کا دس دس نیکیوں کا ثواب ملا ہے تو بڑے بڑے گناہوں کا تو بہت ہی ثواب ملے گا۔ یہ سوچ کر وہ بندہ خود ہی اپنے بڑے بڑے گناہ بھی گنائے گا کہ اے خدا میں نے تو یہ گناہ بھی کئے ہیں تب اللہ تعالیٰ اس کی بات سن کر ہنسے گا اور فرمائے گا کہ دیکھو میری مہربانی کی وجہ سے یہ بندہ ایسا دلیر ہو گیا ہے کہ اپنے گناہ خود ہی بتلاتا ہے۔ پھر اُسے حکم دے گا کہ جا بہشت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے تیری طبیعت چاہے داخل ہو جا۔" (بدر جلد ۲ نمبر ۱۰۔ صفحہ ۱۰۔ تاریخ ۹ مارچ ۱۹۰۶ء)

ان احادیث میں خصوصیت سے یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ بکثرت گناہ اور بکثرت بخشش کا ذکر ملتا ہے لیکن ساتھ ساتھ ہی یہ تنبیہہ بھی ہے کہ اگر اللہ چاہے تو بخشے گا۔ نہیں چاہے گا تو نہیں بخشے گا۔ یہ تنبیہہ جو ہے بہت خوفناک ہے۔ اس لئے جہاں ایک طرف رحمت کی امید بہت بڑھ جاتی ہے وہاں پکڑ کا خوف بھی بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اور وہ لوگ کہ جب کوئی بے حیائی کا کام کریں یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اور پھر اپنے ایسے حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کریں اور اُس سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگیں اور اپنے گناہ پر اصرار نہ کریں ان کا خدا آمرزگار ہوگا اور گنہ بخش دے گا ...... ظاہر ہے کہ جیسے خدا انسان کا اس طور سے مالک ہے کہ اگر چاہے تو اُس کے گناہ پر اُس کو سزا دے ایسا ہی اس طور سے بھی اُس کا مالک ہے کہ اگر چاہے تو اُس کا گناہ بخش دے کیونکہ ملکیت تبھی متحقق ہوتی ہے کہ جب مالک دونوں پہلوؤں پر قادر ہو"۔ (چشمہ معرفت صفحہ ۱۷،۱۸)

پس آج کے خطبہ میں یہ مضمون ہے جو مغفرت اور عذاب کے مابین انسان کو ڈراتا ہے۔ کبھی مغفرت کی وجہ سے جو بے پناہ ہے انسان گناہ پر آمادہ ہوتا ہے اور کبھی عذاب کے ڈر سے جو بے پناہ ہے انسان ادھر سے دوڑتا ہے۔ ان دو انتہاؤں کے درمیان ٹکراتا رہتا ہے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ ہم سب کا انجام نیک فرمائے۔

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

☆- خاکسار کے بھائی مکرم سفیر احمد صاحب بھٹی مبلغ سلسلہ ابن مکرم محمد صادق صاحب ساکن چارکوٹ کا نکاح مکرمہ امۃ الآخر صاحبہ بنت مکرم نذیر محمد صاحب پونچھی ساکن قادیان کے ساتھ مبلغ چالیس ہزار ایک صد ایک روپے حق مہر پر محترم ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی قادیان نے مورخہ 8/9/99 کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں پڑھا اور بعدہ رخصتی عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اکبر طاہر متعلم جامعہ احمدیہ قادیان - امانت بدر -/100 روپے)

* مکرم شیخ خالد حسین صاحب ولد مکرم شیخ شیر علی صاحب ساکن سورو ضلع بالاسور اڑیسہ کا نکاح عزیزہ فرحت اختر صاحبہ بنت مکرم عبدالطیف خان صاحب ساکن مانیکا گوڑہ ضلع خوردہ اڑیسہ کے ہمراہ مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر خاکسار نے بمقام مانیکا گوڑہ 12/9/99 کو پڑھایا۔ اور ساتھ ہی بچی کی رخصتانہ کی تقریب بھی عمل میں آئی۔ اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ علاؤالدین مبلغ سلسلہ - امانت -/200)

ہندی رسالہ "راہِ ایمان"

اردو نہ جاننے والے بچوں مرد و خواتین اور نو مبایعین کی تعلیم و تربیت کیلئے بڑی شدت سے ایک ایسے رسالہ کی کمی محسوس کی جارہی تھی جو ہندی زبان میں ہو لہٰذا اس کمی کو پورا کرنے کیلئے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے تعاون سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر نگرانی ایک ماہوار ہندی رسالہ "راہ ایمان" ماہ جولائی ۹۹ سے باقاعدگی سے شائع کیا جارہا ہے۔

احباب کرام سے امید کی جاتی ہے کہ اپنے بچوں کی تعلیمی و تربیتی اغراض کو پورا کرنے کیلئے جہاں آپ خود استفادہ کریں گے آپ کے بچے اور بچیاں بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ دوسروں کو بھی اس کا خریدار بننے کی ترغیب دلائیں۔ ایک شمارہ کی قیمت ۵ روپے اور سالانہ قیمت ۵۰ روپے رعایۃً رکھی گئی ہے۔

(محمد نسیم خان ایڈیٹر ماہنامہ 'راہ ایمان' ہندی)

ESTD:1898
MFRS OF ARMY INDUSTRIAL AND CIVILIAN FANCY SHOES
M. MOOSA RAZA SAHIB & SONS
NO 6 ALBERT VICTOR ROAD FORT
BANGALORE - 560002 INDIA
☎: 6700558 FAX: 6705494

طالب دعا: محبوب عالم ابن محترم حافظ عبدالمنان صاحب مرحوم
M/S NISHA LEATHER
Specialist in Leather Belts, Leather Ladies & Gents Bag, Jackets Wallets etc.
19A, Jawahar Lal Nehru Road
Calcutta- 700081 ☎ 2457153

PRIME AUTO PARTS
HOUSE OF GENUINE SPARES
AMBASSADOR
&

MARUTI
P, 48 PRINCEP STREET
CALCUTTA- 700072 ☎ 26-3287

STAR
☎ 543105
CHAPPALS
WHOLE SELLERS OF HIGH QUALITY LEATHER & RUBBER CHAPPALS
105/661, OPP. BLOCK NO-7 FAHIMMABAD COLONY
KANPUR-1- PIN 208001

بقیہ:خطاب جلسہ سالانہ از صفحہ اول

نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ

حضور ایدہ اللہ نے سب سے پہلے نئے ممالک میں نفوذ کا اجمالی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے ۱۵۸ ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔

☆.....امسال جو چار نئے ممالک احمدیت میں داخل ہوئے ہیں ان کے نام یہ ہیں:۔

(۱) چیک ریپبلک (Czech Republic)۔ (۲) سلووک ریپبلک (Slovak Republic)۔
(۳) ایکواڈور (Ecuodor)۔ (۴) لیسوتھو (Lesotho)۔

جماعت جرمنی کی نمایاں خدمات

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ نئے ممالک میں احمدیت کو پھیلانے میں سب سے زیادہ خدمت جماعت جرمنی نے کی ہے۔ ان کے سپرد آٹھ ممالک کئے گئے تھے۔ گزشتہ سال تک وہ درج ذیل چھ ممالک میں احمدیت کو نافذ اور منظم کر چکے تھے۔ یعنی بلغاریہ، بوزنیا، رومانیہ، سلووینیا، میسیڈونیا (مقدونیہ) اور کروشیا۔ الحمد للہ کہ امسال بقیہ دو ممالک سلووک ریپبلک (Slovak Republic) اور چیک ریپبلک (Czech Republic) میں بھی انہوں نے کامیابی حاصل کر لی ہے اور جماعت کا باقاعدہ قیام عمل میں آ چکا ہے۔

ایکواڈور (Ecuodor) میں احمدیت کا نفوذ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایکواڈور میں احمدیت کا نفوذ اس طرح ہوا کہ کینیڈا میں Ecuodor کے ایک دوست ناصر احمد (Fernando Astudillo) نے احمدیت قبول کی تھی۔ انہوں نے جلد جلد اخلاص میں ترقی کی۔ یہ اپنے عزیزوں سے ملنے ایکواڈور گئے اور ان کی دعوت اللہ کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے ایک کٹر رومن کیتھولک خاندان میں سے پانچ افراد نے اسلام قبول کر لیا ہے اور یہ سلسلہ اب مسلسل بڑھ رہا ہے اور امید ہے کہ نمایاں کامیابی حاصل ہو گی۔

لیسوتھو (Lesotho) میں احمدیت کا نفوذ

لیسوتھو (Lesotho): اس ملک میں جماعت کے قیام کی ذمہ داری ساؤتھ افریقہ جماعت پر ڈالی گئی تھی۔ الحمد للہ امسال انہوں نے یہاں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ ایک علاقہ کا انتخاب کر کے کام شروع کیا گیا۔ سوال وجواب کی مجالس ہوئیں۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اللہ کے فضل سے پہلی مجلس میں ہی ایک دوست Patrick Rafuto بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے اپنے لئے اسلامی نام ہارون رافوتو پسند کیا ہے۔ وفد کو اپنے گھر لے گئے جہاں وفد کے ممبران نے اذان دینے کے بعد باقاعدہ باجماعت نماز ادا کی۔ اور بھی بہت سے لوگ احمدیت کے قریب آ گئے ہیں۔ علاقہ کے چار چیف صاحبان سے بھی رابطہ ہوا ہے۔ انہوں نے اپنے علاقہ میں احمدیت کو خوش آمدید کہا ہے۔ یہاں بھی انشاء اللہ بہت جلد مزید کامیابیاں نصیب ہوں گی جن کی تفصیل انشاء اللہ اگر خدا نے توفیق دی تو آئندہ جلسہ میں پیش کی جائے گی۔

اس کے علاوہ ساؤتھ افریقہ نے سوازی لینڈ (Swaziland) میں بھی کام شروع کیا ہے۔ اب تک ایک تبلیغی وفد بھجوایا جا چکا ہے۔

امریکہ: امریکہ کے سپرد ۱۵ ممالک سنٹرل اور ساؤتھ امریکہ کے کئے گئے تھے لیکن ابھی تک صرف جمیکا (Jamaica) میں جماعت قائم کر سکے ہیں۔

مساجد اور تبلیغی مراکز میں اضافہ

حضور نے فرمایا کہ مساجد اور تبلیغی مراکز کے اضافہ میں افریقہ اور ہندوستان کی جماعتیں سب دنیا پر سبقت لے گئی ہیں۔ ان ممالک میں چھوٹی چھوٹی مساجد اور ساتھ تبلیغی وانتظامی مراکز بہت کم خرچ پر بنائے جا سکتے ہیں۔ جب کہ بڑے بڑے مغربی ممالک میں یہ صورتحال نہیں ہے۔ وہاں بڑے اخراجات اور بڑی جگہوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ تاہم مغربی ممالک کو بھی مشکلات کے باوجود نظر انداز نہیں کیا جا رہا۔

☆.....امریکہ میں ایسے تبلیغی مراکز کی تعداد ۳۶ ہے اور کینیڈا میں دس ہے۔

☆.....امریکہ میں امسال ورجینیا ریاست کے شمالی حصہ میں ایک بہت اچھے علاقہ میں ۷ء۴ لاکھ ڈالرز میں خرید اگیا ہے۔ اب یہاں مسجد اور تبلیغی مرکز کی تعمیر کے لئے نقشے بن رہے ہیں۔

علاوہ ازیں شکاگو، ہیوسٹن، فلاڈلفیا اور ڈیٹرائٹ میں بھی نئی مساجد اور تبلیغی مراکز کے منصوبے زیر کارروائی ہیں۔ نیز تازہ ترین اطلاع کے مطابق واشنگٹن کی مسجد کے ساتھ ملحق ایک چالیس ایکڑ قطعہ زمین خرید اجا چکا ہے جو اس مرکزی مسجد کی روز بروز بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے لئے کام آئے گا۔

کینیڈا میں امسال مسی ساگا میں ایک نہایت ہی با موقعہ اور خوبصورت عمارت مناسب قیمت پر خریدنے کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ یہ عمارت ۵ء۱۶ ایکڑ کے پلاٹ پر تعمیر شدہ ہے۔ جس کا صرف مسقف حصہ ۲۸ ہزار مربع فٹ ہے۔ اور ۲۱۸ گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام موجود ہے۔ ایک بہت بڑا ہال ہے جس میں ۱۲۰۰ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس میں چالیس دفاتر ہیں جن میں ہر قسم کا فرنیچر موجود ہے۔ ساری عمارت ائرکنڈیشنڈ ہے اور نہایت اچھی حالت میں ہے۔ یہ عمارت ۱۹ لاکھ پچانوے ہزار ڈالر میں خریدی گئی ہے۔ اس عمارت کی خرید کے لئے جماعت احمدیہ کینیڈا نے تین ماہ کے عرصہ میں ۲۰ لاکھ ڈالر سے زائد رقم اکٹھی کی

تجھے دُنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اُس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِی

میں کیونکر گن سکوں تیری عنایات
ترے فضلوں سے پر ہیں میرے دن رات
مری خاطر دکھائیں تو نے آیات
ترحم سے مری سن لی ہر اک بات
کرم سے تیرے دشمن ہو گئے مات
عطا کیں تو نے سب میری مرادات
پڑا پیچھے مرے جو غول بدذات
پڑی آخر خود اس موذی پہ آفات
ہوا انجام سب کا نامرادی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِی

(درثمین)

ہے۔ عورتوں نے اپنے زیورات کثرت سے پیش کئے۔ الحمد للہ۔

حضور نے فرمایا لیکن اتنی بڑی عمارت کے ائرکنڈیشن کو جاری رکھنا بھی بہت خرچ چاہتا ہے۔ اب خدا کرے کہ اس کثرت سے وہاں نمازی بھی پیدا ہوں کہ وہ اس سے بھرپور استفادہ کر سکیں اور وہ اخراجات بھی مہیا ہوں کہ اس ائرکنڈیشنڈ عمارت کو مسلسل اسی حالت میں رکھا جائے کہ ہر چیز ٹھنڈی اور اعتدال پر رہے۔

جرمنی میں یک صد مساجد کی تعمیر کا منصوبہ

اس وقت تک جماعت جرمنی سات مقامات پر مسجد کے لئے قطعات خرید چکی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ساری جماعت جرمنی ملک کی مختلف جماعتوں کو نمازوں کے لئے جگہیں میسر ہیں لیکن باقاعدہ مساجد کی تعمیر نہیں ہو سکی تھی۔ اب خدا کے فضل سے اس مسئلہ پر بڑی سنجیدگی سے کام ہو رہا ہے۔ اب سات مقامات پر مسجد کے لئے قطعات خریدے جا چکے ہیں۔ اس پر ۲۶ لاکھ ۹۷ ہزار ۵۴۵ جرمن مارک خرچ آیا ہے۔ (اس سکیم کے تحت Wittlich شہر میں پہلی مسجد کی تعمیر شروع ہوئی۔ یہ مسجد تعمیر کے آخری مراحل میں ہے)۔

جماعت انگلستان

جماعت احمدیہ انگلستان نے بھی مساجد کی تعمیر کے پروگرام پر عمل درآمد شروع کیا ہے۔ بریڈفورڈ میں ایک قطعہ زمین مسجد کے لئے خرید اجا چکا ہے اور دیگر مختلف شہروں میں جائزے لئے جا رہے ہیں۔ ان کی مرکزی مسجد کی تعمیر کا پروگرام بھی جاری ہے۔

ناروے: ناروے میں جماعت کی پہلی بڑی مسجد کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے۔

سویڈن: سویڈن میں مسجد ناصر کی توسیع پر کام شروع ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں حتی المقدور اختصار سے بات کر رہا ہوں تا کہ تھوڑے وقت میں بڑے کام کو سمیٹا جا سکے۔

صرف مساجد بنا دینا کافی نہیں ان کی آبادی کے لئے بھی کوشش ہونی چاہئے

حضور نے فرمایا کہ اقبال نے اقرار کیا ہے کہ ؎

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی تھا برسوں میں نمازی بن نہ سکا

حضور نے فرمایا کہ یہاں جو مسجد بناتے ہیں وہ سچی ایمان کی حرارت والے بناتے ہیں۔ پہلے نمازی بنتے ہیں تو پھر خدا کے فضل سے مسجد تعمیر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو انشاء اللہ آئندہ بھی جاری رکھے گا۔

امیر صاحب کینیڈا لکھتے ہیں: مسجد بیت الاسلام سے ملحقہ ۱۵۰ ایکڑ زمین پر ایک Builder نے مکان بنانے کا منصوبہ بنایا تو اس سے بات چیت کی گئی کہ اگر وہ مکانوں کے نقشوں میں ہماری ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کرے اور اچھی قیمت دے تو احمدی احباب زیادہ سے زیادہ مکان خریدیں گے۔ اس وقت ایک سو سے زائد خاندان مکان خرید چکے ہیں۔ ان تمام گھروں سے مسجد بیت الاسلام ۲ سے ۵ منٹ کی مسافت پر ہو گی۔ اگلے سال مزید ۶۰ سے ۱۰۰ خاندان مکان خرید سکیں گے۔

اس رہائشی منصوبہ کا نام دارالامن ہے۔ باوجود مخالفت کے سٹی کونسل نے اس منصوبہ میں تمام سڑکوں کے نام جماعت کی تجویز کے مطابق منظور کئے ہیں۔ بورڈ لگ چکے ہیں اور اس علاقہ کے نقشہ میں یہ نام چھپ چکے ہیں۔

علاوہ ازیں مسجد بیت الاسلام کے جنوبی جانب ایک بہت بڑے پبلک پارک کا نام سٹی کونسل نے متفقہ طور پر احمدیہ پارک رکھا ہے۔

تراجم قرآن کریم و دیگر کتب

اس وقت تک طبع شدہ تراجم قرآن کی تعداد ۵۳ ہے۔ امسال کشمیری ترجمہ قرآن کا اضافہ ہوا ہے۔
مزید برآں دو تراجم قرآن اشاعت کے لئے بالکل تیار ہیں یعنی:

(۱)Kikamba۔(کینیا) اور (۲)Kanri۔(انڈیا)

نو(۹) تراجم دوران سال مکمل ہوئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ترجمہ میں بہت دقتیں ہیں۔ ایک ترجمہ کو بار بار دیکھا جاتا ہے اور قرآن کریم کے مختلف بطن ہیں۔ کوشش کی جاتی ہے کہ سادہ عام فہم بطن کے مطابق ترجمہ ہو۔ بہت محنت کی جاتی ہے۔ دعا کریں کہ ان سب کٹھن مراحل میں اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے۔
اب بڑی احتیاط سے بار بار ان کی نظر ثانی ہو رہی ہے۔ ان کی نام بنام فہرست پیش خدمت ہے:

(۱)Catalan(سپین) (۲)Etsako(نائجیریا) (۳)Jula(آئیوری کوسٹ)
(۴)Khamer(کمبوڈیا) (۵)Kikongo(کونگو۔زائر) (۶)Baule(آئیوری کوسٹ)
(۷)Bete(آئیوری کوسٹ) (۸)Sundanese(انڈونیشیا) (۹)Hungarian(ہنگری)

حسب ذیل مزید ۲۲ زبانیں زیر ترجمہ ہیں:

(۱)Africaan(ساؤتھ افریقہ) (۲)Asante Twi(غانا) (۳)Burmese(برما)
(۴)Creole(ماریشس) (۵)Fula(گیمبیا) (۶)Hebrew(اسرائیل۔فلسطین)
(۷)Javanese(انڈونیشیا) (۸)Kijaluo(کینیا) (۹)Kiribas(فجی)
(۱۰)Lingala(کانگو۔زائر) (۱۱)Malagasy(مدغاسکر۔مالاگاشی)
(۱۲)Mindinka(گیمبیا) (۱۳)Mose(بورکینافاسو) (۱۴)Nepalese(نیپال)
(۱۵)Samoan(فجی) (۱۶)Sinhala(سری لنکا) (۱۷)Thai(تھائی لینڈ)
(۱۸)Uzbec(ازبکستان) (۱۹)Waale(غانا) (۲۰)Wolof(گیمبیا)
(۲۱)Xhosa(ساؤتھ افریقہ) (۲۲)Yao(تنزانیہ)

درج ذیل تین زبانوں کے لئے مستند مترجمین سے نمونے منگوا کر چیک کروائے جارہے ہیں:

(۱)Kazak(قزاخستان) (۲)Kirgiz(قرغیزستان) (۳)Kurdish(کردستان)

یہ سب کو ملا کر کل تعداد نواسی (۸۹) بنتی ہے۔
قرآن کریم کے علاوہ دوران سال ۸۷ کتب / فولڈرز کے تراجم مختلف زبانوں میں ہوئے۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

☆...... گیارہ کتب کا ترجمہ البانین (Albanian) زبان میں ہوا ہے۔
☆...... گیارہ کتب کا ترجمہ بوزنین (Bosnian) زبان میں ہوا ہے۔
☆...... چھ کا ترجمہ جرمن (German) زبان میں ہوا ہے۔
☆...... پانچ کا ترجمہ ازبک (Uzbek) زبان میں ہوا ہے۔
☆...... چھ کا ترجمہ ہاؤسا (Hausa) زبان میں ہوا ہے۔
☆...... گیارہ کا ترجمہ ترکی (Turkish) زبان میں ہوا ہے۔
☆...... Chines، English اور Khamer زبانوں میں چار چار کتب کے تراجم ہو چکے ہیں۔
☆...... انکے علاوہ Russian، Norwegian، Persian، French، Urdu، Arabic، Swahili، Hindi، Sindhi، Malayalam، Somalian، Xosa، Waale، Oria، Marathi، Indonesian، Danish، Czech، Asante-Twi اور Africaan زبانوں میں بھی مختلف کتب اور فولڈرز کے نئے تراجم ہوئے ہیں۔

مزید برآں ۷۸ کتب اور فولڈرز کے ۹ مختلف زبانوں میں ترجمے ہو رہے ہیں۔

وکالت اشاعت کے تحت مختلف ممالک کو کتب کی ترسیل

حضور نے فرمایا کہ شائع کرنا الگ بات ہے اور پھر اس کو مناسب رنگ میں مناسب لوگوں تک پہنچانا ایک الگ کام ہے اور اس میں بھی بہت چھان بین کی جاتی ہے اور کرنی پڑتی ہے۔ کیونکہ کوشش کی جاتی ہے کہ بنجر زمین پر بیج نہ پڑے اور حتی المقدور اچھی زمینیں منتخب کی جائیں۔ وکالت اشاعت اس سلسلہ میں بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ دوران سال لندن سے مختلف ممالک کو دو لاکھ اکیس ہزار چھ صد اکتالیس کی تعداد میں متفرق کتب بھجوائی گئیں اور ان کی نگرانی کی گئی کہ یہ کتب پھر آگے تقسیم ہوں۔
اس کے علاوہ مختلف جماعتوں نے اپنی ضرورت کے مطابق جو لٹریچر خود شائع کیا ہے اس کی تعداد چھ لاکھ چوراسی ہزار پانچ سو ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے نتیجہ میں رفتہ رفتہ مختلف دانشوروں کے خیالات احمدیہ طرز فکر کی طرف مائل ہوتے جارہے ہیں اور بعض تو کھل کر یہ اقرار کرتے ہیں کہ عملاً خواہ وہ جماعت میں شامل نہ بھی ہوں لیکن جماعت کے ساتھ نظریاتی طور پر متفق ہو چکے ہیں۔ تو اس طرح زمین تیار ہو رہی ہے۔ جب انقلاب کا وقت آئے گا تو اس وقت یہ سب لوگ پکے ہوئے پھل کی طرح احمدیت کی جھولی میں آگریں گے۔

احمدیہ چھاپہ خانوں کا ذکر

رقیم پریس اسلام آباد کے انچارج ملک مظفر احمد صاحب کی نگرانی میں افریقن ممالک غانا، نائجیریا، گیمبیا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور تنزانیہ میں ہمارے چھاپہ خانوں کی حالت دن بدن زیادہ معیاری ہو رہی ہے۔ اپنے ملک کے سرکاری چھاپہ خانوں کے لئے بھی یہ حسن کارکردگی میں مثال بن گئے ہیں۔ چنانچہ بسا اوقات حکومت نے کچھ شائع کروانا ہو تو جماعت کے پریس سے رجوع کرتی ہے۔
امسال رقیم پریس اسلام آباد اور دیگر چھاپہ خانوں سے جو طباعت ہوئی ہے اس کا خلاصہ پیش ہے:

☆...... رقیم پریس اسلام آباد سے ایک لاکھ چھیاسٹھ ہزار ایک سو دس کی تعداد میں کتب و جرائد شائع ہوئے۔
☆...... افریقہ کے احمدیہ چھاپہ خانے، جو اس وقت جدید مشینری کے ساتھ کام کر رہے ہیں ان میں طبع ہونے والے کتب و جرائد کی تعداد دو لاکھ بارہ ہزار اسینتیس ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کی نسبت تین گنا زائد ہے۔
☆...... ان چھاپہ خانوں کے ذریعہ ہمسایہ ممالک کی ضروریات بھی پوری کی جارہی ہیں۔

پریس اینڈ میڈیا ڈیسک

اس شعبہ کے تحت دنیا کے مختلف رسائل اور جرائد میں جماعت کی تائید میں مضمون لکھوائے جاتے ہیں یا جماعت کے خلاف لکھے جانے والے مضامین کا جواب شائع کروایا جاتا ہے۔ اس کام کا آغاز لندن سے ہوا تھا۔ چوہدری رشید احمد صاحب کو اس کا انچارج مقرر کیا گیا تھا جو ابھی خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اور ان کی ٹیم نے مثالی کام کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

ایم ٹی اے۔ نئے دور میں

یورپ، شرق اوسط اور ایشیا کے علاقوں کے لئے ڈیجیٹل (Digital) نشریات کا آغاز

حضور نے فرمایا کہ اللہ کے فضل سے امسال یورپ، شرق اوسط اور ایشیا کے علاقوں کے لئے یورپ کی سب سے زیادہ مقبول سٹلائٹ HOTBIRD 4 پر ایم ٹی اے کا ڈیجیٹل چینل شروع کیا جاچکا ہے۔
اس سٹلائٹ پر اس وقت تین سو سے زیادہ چینل چل رہے ہیں جن میں مختلف یورپی زبانوں کے علاوہ بہت سی مقبول عربی چینل بھی شامل ہیں۔ جو جماعت کی نہیں بلکہ عرب ممالک کی ہیں۔
ان ڈیجیٹل نشریات کے آغاز سے ہم دنیا بھر میں بہت سے ایسے ناظرین تک پہنچ رہے ہیں جن تک پہلے رسائی ممکن نہ تھی۔ اس طرح تبلیغ کے نئے رستے کھل رہے ہیں۔
حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ جو تین سو چینل کام کر رہے ہیں اس میں ہماری بس ایک ہی چینل ہے جس نے ڈیجیٹل نظام لینا ہو اس کو مجبوراً اتفاقاً کبھی ارادۃً ہماری چینل دیکھنی ہی پڑتی ہے اور اکثر لوگ جن کو ایک دفعہ یہ چینل دیکھنا نصیب ہو جائے پھر اس سے چمٹ ہی جاتے ہیں اور خدا کے فضل سے اکثر اوقات اس چینل کا توجہ کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں۔ الحمد للہ کہ ایم ٹی اے آغاز ہی سے ان چینلز میں شامل ہو گئی ہے۔
اس وقت ڈیجیٹل (Digital) کے ساتھ ساتھ ہماری Analogue نشریات بھی جاری ہیں اور بہت سے علاقوں میں بیک وقت یہ دونوں سسٹم پہلو بہ پہلو چل رہے ہیں۔

ساؤتھ پیسفک (South Pacific) کے ممالک کے لئے MTA کی نئی سروس کا آغاز

حضور نے فرمایا کہ سابقہ مروجہ سٹلائٹس کے ذریعہ ایم ٹی اے کی نشریات ساؤتھ پیسفک کے بعض علاقوں میں نہیں پہنچ سکتی تھیں۔ کیونکہ زمین کا Curve حائل ہو جایا کرتا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حیات صاحب کو اور ان کی ٹیم کو جزاء دے انہوں نے بڑی محنت کے ساتھ نئی سٹلائٹ دریافت کرلی ہے۔
امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساؤتھ پیسفک کے تمام ممالک جن میں آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، فجی، جاپان وغیرہ شامل ہیں ایم ٹی اے کی دسترس میں آگئے ہیں۔ اسی سٹلائٹ سسٹم کے ذریعہ بی بی سی ورلڈ سروس بھی اپنی نشریات پیش کرتی ہے۔ اب ہم سو فیصد اعتماد سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے پانچوں براعظم ایم ٹی اے کا پروگرام براہ راست دیکھ سکتے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

ڈیجیٹل ریکارڈنگ اور کمپیوٹرائیڈیٹنگ کا انتظامی ڈھانچہ

حضور نے فرمایا کہ ڈیجیٹل پروگرام نشر کرنا اور بات ہے اور ڈیجیٹل پروگرام تیار کرنا اور بات ہے اس کے لئے ایک بہت بڑی محنتی ٹیم کی ضرورت ہے۔ رفیق احمد حیات صاحب ایم ٹی اے کے چیئرمین ہیں۔
ایم ٹی اے کے اس وقت ۱۴ ڈیپارٹمنٹ ہیں جن میں مجموعی طور پر ۱۳۵ رضاکار روزانہ باری باری ۲۴ گھنٹے ٹرانسمیشن کے لئے مختلف طریق سے خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ **فجزاھم اللہ احسن الجزاء**

(باقی آئندہ شمارہ میں انشاء اللہ)

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمّرم — گرکفر این بود بخدا سخت کافرم

اللہ اور اس کے رسول مقبول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و سلم کی محبت میں سرشار معصوم احمدیوں پر

توہین رسالت کے سراسر جھوٹے اور ناپاک الزام میں عائد

بعض مقدمات کی تفصیل

(رشید احمد چوہدری۔ پریس سیکرٹری)

(ساتویں قسط)

احمدی مستورات پر دن دہاڑے قاتلانہ حملہ اور پھر گھناؤنی سازش کے تحت توہین رسالت کا مقدمہ درج کردیا گیا

۲۶/مارچ ۱۹۹۶ء کو محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ اہلیہ یوزیڈ تاثیر اور محترمہ سمیعہ بخاری صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سید عبدالحمید بخاری جن کی عمریں تقریباً ۶۰ اور ۶۵ سال تھیں طارق روڈ پر ایک ٹیلر ماسٹر محمد عارف نامی کی دوکان سے جہاں وہ گزشتہ ۱۵ سال سے کپڑے سلواتی آئی تھیں کپڑے لینے گئیں۔ تقریباً پانچ بجے سہ پہر جب یہ خواتین ٹیلر ماسٹر کی دکان کے سامنے گاڑی سے اتریں تو محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ تو ٹیلر ماسٹر کی دوکان کے اندر چلی گئیں مگر محترمہ سمیعہ بخاری قریب ہی ایک دوکان سے دھاگہ لینے کے لئے چلی گئیں۔

جونہی بشریٰ تاثیر صاحبہ دوکان کے اندر داخل ہوئیں کسی گہری سازش اور منصوبے کے تحت بدبخت ٹیلر ماسٹر محمد عارف نے ان پر ٹوکے سے حملہ کردیا اور پے در پے وار کرکے زمین پر گرادیا۔ ان کے سر کے دائیں جانب ایک کاری ضرب لگی جس سے کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ گئی اور اس سے مغز پر بھی دباؤ پڑا۔ انہیں خون میں لت پت چھوڑ کر ٹیلر ماسٹر اس دکان پر پہنچا جہاں محترمہ سمیعہ بخاری دھاگہ خرید رہی تھیں اور اسی ٹوکے کی مدد سے ان پر اندھا دھند وار کئے جس سے نڈھال ہو کر وہ بھی زمین پر گر پڑیں مگر پھر اپنے آپ کو سنبھال کر کار کے ڈرائیور کو مدد کے لئے پکارا۔ ڈرائیور ان کو سہارا دے کر ٹیلر ماسٹر کی دکان کی طرف لپکا تو دیکھا کہ بشریٰ تاثیر صاحبہ زخموں کی وجہ سے بے ہوش ہو رہی ہیں۔ ان دونوں کو کار میں بٹھا کر قریبی چھوٹے ہسپتال Medicare میں پہنچایا گیا مگر بعد میں سر آغا خان ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ جہاں محترمہ سمیعہ بخاری صاحبہ کا تین گھنٹے تک اور محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ کا پانچ گھنٹے تک آپریشن کیا گیا۔

اس واقعہ کی رپورٹ پولیس سٹیشن فیروز آباد کراچی میں کار کے ڈرائیور فضل الرحمٰن ولد بہادر خان ساکن گلشن اقبال کراچی نے شام آٹھ بج کر ۳۵ منٹ پر کی۔ سب انسپکٹر پولیس عرفان خان نے فضل الرحمٰن کے اس بیان کو قلمبند کیا۔ بعد ازاں اس کو حرف بحرف سنا کر اس سے دستخط لئے گئے۔ اس رپورٹ نمبر ۶۵ کے مطابق ایف آئی آر نمبر ۲۰۵ کاٹی گئی اور مجرم محمد عارف ٹیلر ماسٹر کے خلاف زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات پاکستان (ارادہ قتل کی دفعہ) مقدمہ درج کردیا گیا اور ٹیلر ماسٹر کو گرفتار کرلیا گیا۔

اس کے بعد ایک ملاّں سلیم رضا نے دوسرے ملاؤں کے ساتھ مل کر محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ پر توہین رسالت کا جھوٹا مقدمہ دائر کرنے کا فیصلہ کیا چنانچہ وقوعہ کے پانچ روز بعد یعنی مورخہ ۳۱/مارچ ۱۹۹۶ء کو ٹیلر ماسٹر محمد عارف کے ایک شاگرد نے دوپہر دو بج کر ۲۰ منٹ پر پولیس کے روبرو بیان دیا۔ ”میں محمد ارشد ولد محمد دین ٹیلر ماسٹر محمد عارف کے ساتھ گزشتہ چھ ماہ سے کام کر رہا ہوں۔ ۲۶/مارچ ۱۹۹۶ء کو شام ۵ بجے ایک عورت جس کا نام مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ بشریٰ تاثیر ہے دکان کے اندر آئی اور ٹیلر ماسٹر عارف سے کپڑے مانگے۔ ٹیلر ماسٹر نے کپڑے دکان کے کاؤنٹر پر رکھتے ہوئے اس عورت سے کہا کہ ان کو استعمال نہ کریں کیونکہ اس پر اللہ اور محمد کے نام پرنٹ ہوئے ہوئے ہیں۔ اس پر اس عورت نے غلط زبان استعمال کی۔ ٹیلر ماسٹر عارف دوکان سے باہر نکلا اور قریبی گوشت کی دوکان سے ٹوکہ لے کر اس پر پے در پے وار کر دئے۔ یہ واقعہ دیکھ کر میں رپورٹ درج کرانے آیا ہوں“۔

سب انسپکٹر پولیس اصغر بیگ نے اس کا بیان قلمبند کر کے اس کے دستخط لئے اور نشان انگوٹھا لگوایا اور اپنی رپورٹ میں لکھا کہ بیان کے مطابق مقدمہ زیر دفعات 295/A اور 295/C تعزیرات پاکستان بنتا ہے۔ اس طرح ایف آئی آر نمبر ۲۱۴ کے مطابق بشریٰ تاثیر صاحبہ پر توہین رسالت اور توہین قرآن کے مقدمات قائم ہوگئے۔

محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ کی طرف سے ضمانت کی درخواست دی گئی جو عبدالرشید نظامانی ایڈیشنل سیشن جج کراچی کی عدالت میں سماعت کے لئے پیش ہوئی۔ جج نے اپنے فیصلہ میں لکھا کہ ایف آئی آر پانچ دن کے بعد درج کروائی گئی ہے جس کا کوئی جواز پیش نہیں کیا گیا۔ مخالف وکیل نے زور دیا کہ اس خاتون کا جرم بہت گھناؤنا ہے اس لئے ضمانت کی درخواست مسترد کر دینی چاہئے مگر جج نے مورخہ ۱۷/اپریل ۱۹۹۶ء کو درخواست ضمانت منظور کرلی۔

ٹیلر ماسٹر عارف نے بھی ضمانت کے لئے درخواست دی جو اسی عدالت میں سماعت کے لئے پیش ہوئی۔ جج نے اپنے فیصلہ میں لکھا کہ میں نے وہ کپڑے ملاحظہ کئے ہیں اور کسی پر بھی اللہ یا محمد کا نام پرنٹ ہوا نہیں پایا۔

محمد عارف ٹیلر ماسٹر کی گرفتاری کے بعد کراچی کے ملاّں حرکت میں آگئے اور ۲۷/مارچ ۱۹۹۶ء کو طارق روڈ پر عارف ٹیلر ماسٹر کے حق میں ایک جلوس نکالا اور اس کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ اخبار نوائے وقت کراچی کی ۲۸/مارچ کی اشاعت کے مطابق سنی تحریک کے راہنما ملاّں سلیم رضا نے کہا: ”سنّی تحریک کے سرگرم نوجوان کارکن عارف قادری ٹیلر ماسٹر نے گزشتہ روز ایمانی غیرت وجذبہ کا مظاہر کرتے ہوئے یا اللہ، یا محمد کے ناموں والے کپڑے سلوانے والی عورت کو حملہ کرکے شدید زخمی کردیا۔ فیروز آباد پولیس نے عارف ٹیلر ماسٹر کو دفعہ ۳۰۷ کے تحت گرفتار کرلیا ہے۔ انہوں نے مقامی پولیس کے طرز عمل کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا۔ قرآنی آیات کی بے حرمتی کرنے والی عورت کو گرفتار کرنے کی بجائے خدا ترسی و دینی حمیت کا مظاہرہ کرنے والے نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا جو سراسر اسلام دشمنی کے مترادف ہے۔

سلیم رضا نے علماء اہل سنت سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر اسلامی فعل پر صدائے احتجاج بلند کریں اور عارف قادری کی رہائی کے لئے حکومت وانتظامیہ پر دباؤ ڈالیں۔

(نوائے وقت کراچی جمعہ ۲۹/مارچ ۱۹۹۶ء)

علاوہ ازیں شروع سے ہی عارف کے کچھ رشتہ دار بعض سرکردہ افراد کو ساتھ لے کر محترمہ بشریٰ تاثیر کے خاندان سے رابطہ کر کے ان سے عارف کو معاف کردینے کی درخواست بھی کرتے رہے۔ اور نوائے وقت کراچی کی ۳۰/مارچ ۱۹۹۶ء کی اشاعت کے مطابق جمعۃ المبارک ۲۹/مارچ کے مختلف اجتماعات میں اس خبر میں جس میں ایک عورت کی درزی کے ساتھ سخت کلامی اور خدا اور رسول کے لئے نازیبا کلمات کے استعمال کا ذکر تھا پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جامعۃ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث مفتی نظام الدین شامزئی اور مفتی عبدالسمیع اور تنظیم شبان ختم نبوت کے امیر مفتی منیر اخون اور جنرل سیکرٹری طارق صدیقی اور قاری سہیل باوا نے ایسی گستاخ رسول عورت کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا اور درزی کے کردار کو سراہا۔

(نوائے وقت کراچی ۳۰/مارچ ۱۹۹۶ء)

بدبخت ٹیلر ماسٹر نے پولیس کے سامنے کئی بیانات بدلے۔ پہلے اس نے یہ جھوٹ گھڑا کہ خواتین ایسا کپڑا سلائی کے لئے لائی تھیں جن پر قرآنی آیات لکھی تھیں۔ پھر کہا کہ میں نے اپنے خواب کی بنا پر ان عورتوں پر حملہ کیا۔ چنانچہ اخبار جنگ کراچی اپنی ۲۰/مارچ ۱۹۹۶ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:

”خواتین پر حملہ کرنے والے ٹیلر ماسٹر کے متضاد بیانات
کپڑوں پر قرآنی آیات پرنٹ نہیں
(پولیس کا انکشاف)
میں نے خواب میں دیکھا تھا
(پولیس کو ٹیلر کا بیان)

کراچی (سٹاف رپورٹر): خواتین پر حملہ کرنے والا ٹیلر ماسٹر مسلسل بیان تبدیل کر رہا ہے۔ کپڑوں پر قرآنی آیات پرنٹ نہیں ہیں اس بات کا انکشاف تھانہ فیروز آباد پولیس نے جمعرات کو جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ خواتین نے جو کپڑے سلائی کے لئے ٹیلر ماسٹر عارف کو دئے تھے انہیں تھانے میں منگوا کر ایک درجن سے زائد افراد نے دیکھا۔ ان پر کہیں بھی قرآنی آیات پرنٹ نہیں تھیں جبکہ خواتین کپڑے دس روز قبل ٹیلر ماسٹر کو سلائی کے لئے دے گئی تھیں اور بدھ کو وہ کپڑے واپس لینے آئی تھیں جہاں ملزم نے ان پر ٹوکے کا وار کر کے شدید زخمی کردیا۔ ملزم نے پولیس کو کئی بیان دئے اور ہر بیان ایک دوسرے سے مختلف تھا جبکہ ملزم عارف نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے خواب دیکھا تھا کہ دو عمر رسیدہ خواتین آئیں گی جو فلاں رنگ کے کپڑے زیب تن کئے ہونگی اور یہ خواتین قرآنی آیت والا کپڑا سلائی کے لئے مجھے دیں گی اور اس کے بعد ان پر ٹوکے کے وار کر کے انہیں زخمی کردوں گا جس سے مجھے ثواب ملے گا اس لئے میں نے اپنے خواب کے مطابق ان پر حملہ کردیا..........۔

زخمی خواتین ایک مقامی ہسپتال میں بدستور بے ہوش ہیں جس کے باعث پولیس اب تک ان

باقی صفحہ نمبر ۱۱ پر ملاحظہ فرمائیں

بلا تبصرہ

اللہ رب العزت کی حمد و ثنا کے بعد عرض ہے کہ میرے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے:

"اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ"

الحمد للہ قرآن کریم کی تعلیمات کو بتوفیق ربی حتی المقدور سمجھکر عمل کرنا میری عادت ہے اس وجہ سے میرا یقین ہے کہ اللہ کے فضل سے تمام علوم کی کتابیں قیامت تک قرآن کریم کی صداقتوں کو اجاگر کرتی رہیں گی۔ کیونکہ "اللہ کا کلام" ہی دراصل "خاتم الکتب" ہے اور خاتم وہی ہو سکتا ہے جس کا فیض ہر زمانے میں مسلسل جاری رہے۔

قرآن کریم کا کوئی حرف یا حکم منسوخ نہیں ہے بلکہ قرآن کریم کے تمام احکامات اور تعلیمات دائمی ہیں اور ہمیشہ قابل عمل ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت آپؐ کے ماننے والوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلائیں اور داعی الی اللہ کی ذمہ داریاں پوری کریں یہ سچ ہے کہ جب بھی کسی نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے کی کوشش کی ہے اس کو شدید مخالفت سے دوچار ہونا پڑا ہے بشری تقاضہ تو یہ ہے کہ مخالفت کا جواب مخالفت سے دیا جائے مگر آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے یہ نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے وعدے پر یقین رکھتے ہوئے کہ "لوگوں کے شر سے اللہ ہی محفوظ رکھے گا۔" مندرجہ ذیل قرآنی تعلیم پر عمل کر کے دکھایا اور کامیاب رہے آج بھی جو قوم عمل کرے گی یقیناً فتح و نصرت اور کامرانی اسکا مقدر ہو گی۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ... وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

(پارہ ۴ رکوع ۱۷ آیت ۱۶۰-۱۵۹)

"پس اللہ کی رحمت کے سبب تو ان کے لئے نرم ہوا ہے اگر تو بداخلاق اور سخت دل ہو تا وہ تیرے پاس سے بھاگ جاتے پس تو ان کو معاف کر دے ان کے لئے بخشش مانگ ان سے مشورہ لیا کر پھر جب تو عزم کرے تو اللہ پر بھروسہ کر یقیناً اللہ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی بھی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کرے گا پس مومن کو ہمیشہ اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے"

غور فرمائیں تو معلوم ہو گا کہ مذکورہ تعلیم بظاہر کس قدر سادہ ہے مگر عمل کے لحاظ سے کس قدر بھاری؟ بداخلاق اور سخت دل لوگوں کو معاف کر دینا آسان کام ہے کیا؟ یہ کام تو وہی کر سکتا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہو، رحمت للعالمین کا متوالا ہو استقامت کیلئے اللہ کی تائید اور نصرت حاصل ہو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ہر دور میں داعی الی اللہ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ مذکورہ تعلیم کی روشنی میں یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ مخالفین اسلام کو ہمیشہ یہ غلط فہمی رہی ہے کہ "وہ اسلام کے پھیلاؤ کو تلوار کے زور سے روک دیں گے"۔ لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے بلکہ تاریخ عالم گواہ ہے کہ وہ ناکام ہو گئے ان کی تلواروں کی دھار کند ہو گئی اور سوشیل بائیکاٹ کی تحریک بھی دم توڑ گئی دراصل انبیائے کرام اپنے وقت پر آتے ہیں اور اعمال صالحہ کی تخم ریزی کرتے ہیں اور چلے جاتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس ننھے بیج کو تناور اور پھلدار درخت بنا دیتا ہے جو وقت آنے پر پوری دنیا کا احاطہ کر لیتا ہے، کتنے عظیم احسانات ہیں پاک رب العالمین کے جس نے رحمت للعالمین جیسی عظیم پاک ہستی کو آخری زمانے میں دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا۔

"بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمدؐ مصطفےٰ، نبیوں کا سردار"

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جو رحمٰن ہے اور رحیم بھی ہے، بے شک آنحضرت ﷺ اخلاق کے اعلیٰ ترین معیار پر فائز تھے تمام تعلیمات اور احکام کو محض اپنے فضل سے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کلام اللہ میں محفوظ فرما دیا ہے بلکہ لفظاً اور معناً حفاظت کا وعدہ بھی فرمایا یہی وجہ ہے کہ آج روئے زمین پر سب سے زیادہ پڑھی جانے والی "محفوظ کتاب" قرآن ہے جس میں باطل کسی بھی راہ سے داخل نہیں ہو سکتا۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمدؐ

کئی مترجمین اور مفسرین نے قرآن کریم کی پانچ سو آیات کو منسوخ قرار دیا مگر بعد میں چار سو پچانوے آیات حل کر لی گئیں مگر پھر بھی منسوخ آیات کی تعداد گھٹ کر پانچ تو رہ ہی گئیں انکی اس توقع سے بھی ہم خوش ہیں کہ کوئی آنے والا (امام مہدی) آئے گا اور ان پانچ آیات کو بھی حل کر دے گا سبحان اللہ آنے والا بھی کس قدر مبارک ہے جسکی وجہ سے "قرآن محفوظ ہے" کا دعویٰ انشاء اللہ قیامت تک برقرار رہے گا۔

آخر میں اہل فہم حضرات سے درخواست ہے براہ کرم مندرجہ ذیل آیت کے مفہوم پر غور فرمائیں مناسب سمجھیں تو تحریری طور سے خاکسار کی رہنمائی فرمائیں:

آیت ۴۰ سورۃ احزاب پارہ ۲۲ رکوع نمبر ۵ ماکان محمد... بکل شیئٍ علیما۔

مفہوم: محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیینؐ ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جسمانی اور روحانی اولاد کا ذکر فرمایا ہے آپ بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ آنحضرتؐ کی نرینہ اولاد موجود نہیں ہے لہذا آپؐ اپنے سلسلہ کے آخری باپ ہیں اور یہ سلسلۂ نسب حضرت آدم تک پہنچتا ہے حضرت آدم بھی آخری باپ ہیں آنحضرتؐ تو اس لئے آخری باپ ہیں کیونکہ آپؐ کسی ایسے بیٹے کے باپ نہیں ہیں جو باپ بنا ہو۔ اور حضرت آدم اس لئے آخری باپ ہیں کہ آپ کا کوئی باپ نہیں ہے بلکہ باپ بننے کا سلسلہ ہی آپ سے شروع ہوا ہے اس لئے آپ کو "خاتم الآباء" کہا جاتا ہے۔

اللہ کا رسول اپنے ماننے والوں کا روحانی باپ بھی ہوتا ہے روحانی باپ بھی ایسا جو ہر صفت کا خاتم ہے درجات چاہے زمانے سے تعلق رکھتے ہوں یا مرتبے سے، آنحضرتؐ کی ذات مبارک پر تکمیل فرما دئے گئے ہیں۔ لہذا خاتم کا مفہوم یہ نکلا کہ انبیائے گذشتہ ہوں یا افراد مقدرہ! آنحضرت کا فیض ہی قیامت تک جاری و ساری رہے گا کیونکہ آپ روحانی آدم ہیں۔

آنحضرتؐ کی گو نرینہ جسمانی نسلیں نہیں ہیں مگر روحانی نسلیں قیامت تک چلتی رہیں گی کیونکہ آپ خاتم النبیین ہیں شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

مغضوب اور ضالین کی آمد ہے مسلسل
انعمت علیہم کی ہوئی کب سے لڑی بند
ان سادہ مزاجوں سے کوئی اتنا تو پوچھے
فیضان خداوند بھی ہوتے ہیں کبھی بند

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا.... عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا (سورہ احزاب آیت ۵۳)

مفہوم: "اور تمہارے لئے مناسب نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بات بہت بھاری ہے۔"

مذکورہ بالا آیت میں "رسول کی بیویوں سے نکاح نہ کرنا مستقل حکم ہے مگر افسوس کچھ کے نزدیک یہ آیت منسوخ آیات میں سے ایک ہے۔ حالانکہ عام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ اپنے مادی جسم کے ساتھ آج بھی آسمان پر موجود ہیں اور منتظر ہیں کہ آپ آسمان سے مادی جسم کے ساتھ امتی نبی کی حیثیت سے امت محمدیہ میں نازل ہونگے شادی کرینگے اور وفات پا جائینگے لہذا آپ کی بیویوں سے نکاح کرنا درست نہیں ہے کیونکہ رسول کی بیویاں "ام المومنین" ہوتی ہیں اور شاگرد "صحابہ" کہلاتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ مادی جسم کے ساتھ آسمان پر موجود ہیں یا نہیں؟ گو یہ مضمون بالکل الگ ہے لیکن مذکورہ بالا آیت کے تعلق سے یہ ذکر کرنا ازحد ضروری ہے۔ جو حضرات اپنے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ کو مادی جسم کے ساتھ آسمان پر موجود مانتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قرآن کریم میں آپ کے آسمان پر چڑھنے اور اترنے کے تعلق میں ایک بھی آیت نہیں ہے۔

خود تو بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ... وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

مفہوم: "اے آدم کے بیٹو! اگر تمہارے پاس تم میں سے ہی رسول آئیں اور تم پر میری آیات بیان کریں پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کی تو نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غم گین ہونگے۔"

مذکورہ بالا آیت شان نزول کے لحاظ سے عالم ارواح میں "آدم کے بیٹوں" سے خطاب ہے جب تک آدم کے بیٹے زمین پر موجود ہیں قرآن کریم کا یہ حکم جاری رہے گا۔ فیصلہ تو یہ کرنا ہے کہ ہم "آدم کے بیٹے" ہیں یا نہیں؟

کچھ حضرات نے حاشیہ قرآن میں لکھا ہے کہ جھوٹی نبوت والے اس آیت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے بالکل درست ہے۔ مگر یہ سوال تو پھر بھی باقی رہتا ہے کہ "سچی نبوت والے کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں"؟

آخر میں ان تمام اکابرین کا شکر گذار ہوں جن کے علم سے خاکسار اس قابل ہوا ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے امت محمدیہؐ پر اپنے فضلوں کی بارش کرے! اس نے ہی ہم کو ہدایت بخشی ہے وہی اس پر قائم رکھے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین۔ وما علینا الا البلاغ

(حمید اللہ خان جنرل ایڈوائزر ابراہیم آباد سہارنپور)

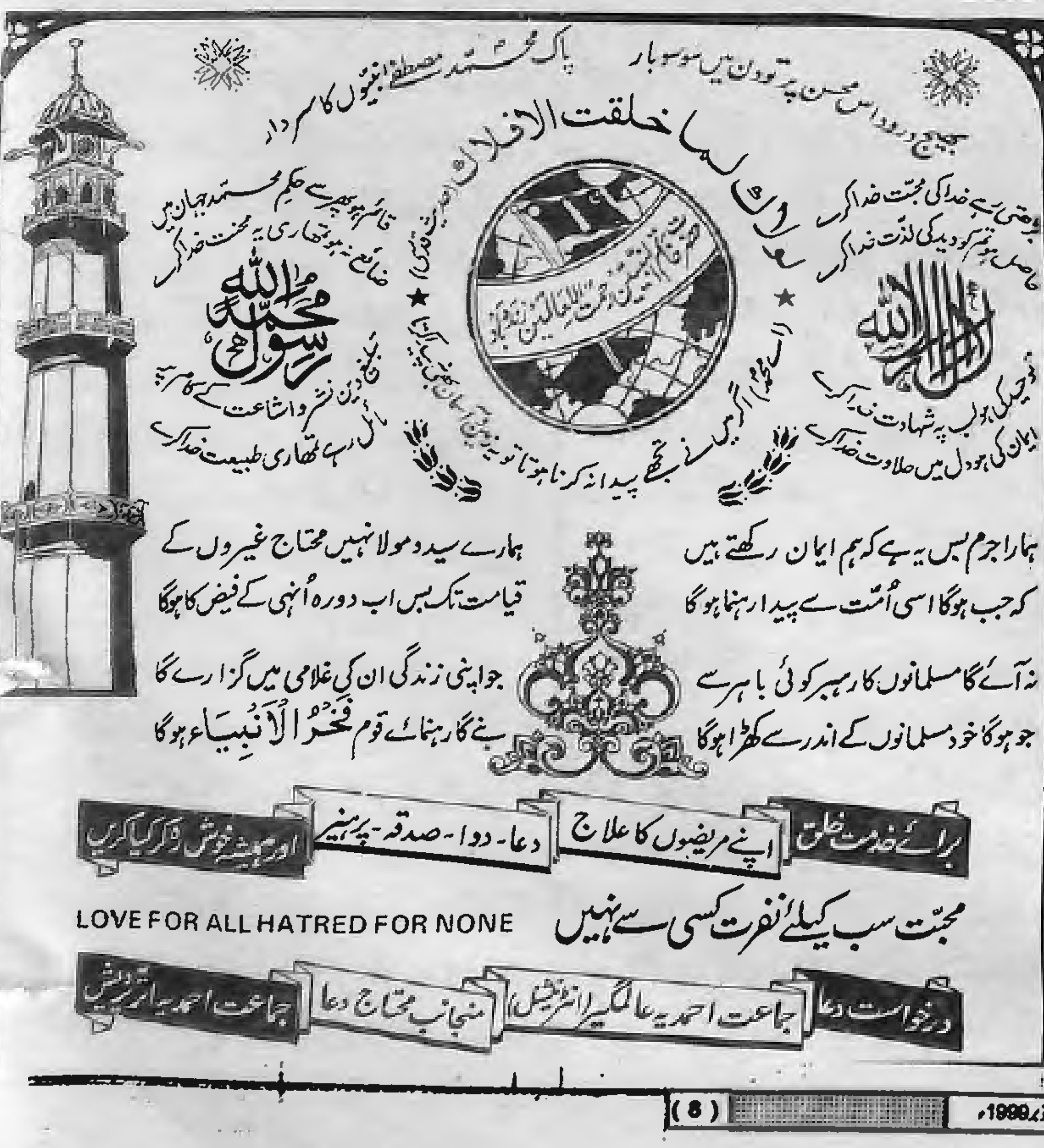

میرے ابا جان

بشریٰ ظہیر قادیان

میرے والد صاحب چمن احمدیت کے اُن پھولوں میں سے تھے جو چمن میں بڑی آب و تاب سے کھلتے ہیں اور اپنی مہک سے سارے چمن کو معطر کر دیتے ہیں۔

پاکستان کے ایک گاؤں گنج ضلع سیالکوٹ میں ایک ایسا ہی پھول کھلا جس کو جماعتِ احمدیہ اپنی پوری طاقت سے کھینچ کر ہندوستان اور قادیان کی پاک بستی میں لے آئی آپ کا نام عبدالحق فضل تھا جو جماعت میں مولانا عبدالحق صاحب فاضل مبلغ سلسلہ کے طور پر مشہور ہوئے۔ میرے والد محترم جب اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر اپنے پیارے پروردگار سے جاملے اُس وقت مجھ میں اتنی طاقت نہ تھی کہ میں کچھ لکھ سکتی۔ مگر اب میں اُن کی زندگی کے کچھ واقعات لکھ رہی ہوں۔ میرے ابو کی زندگی کسی ولی سے کم نہ تھی۔ آنے والی خوشی کی خبر ہو یا پریشانی کی ہمیں پہلے سے ہی اُس سے آگاہ کر دیتے تھے۔ کیونکہ اُن کو خدا تعالیٰ خواب کے ذریعہ بتا دیتا تھا۔ میرے پیارے ابو جان پنجگانہ نماز و روزہ کے بہت پابند تھے۔ قرآن پاک کی روزانہ پابندی سے تلاوت کرتے اور ہم سب لوگوں کو بھی نصیحت کرتے رہتے تھے کہ نماز اور قرآن پاک کی تلاوت میں کبھی سستی نہ کیا کرو اور جب گھر پر ہوتے تو نماز باجماعت پڑھاتے تھے۔ اور کہتے کہ نماز باجماعت پڑھنے کی بہت برکت ہوتی ہے اور بہت ثواب ملتا ہے۔ اسی لئے اکثر سورتیں تو ہم نے کبھی یاد ہی نہیں کیں بلکہ اُن کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھنے کی برکت سے ہی یاد ہو گئیں۔

بہت ہی رحم دل نرم مزاج اور سادہ طبیعت اور سچ پر ڈٹے رہنے والے سچے خدا نما انسان تھے اور ہم لوگوں کو بھی ہمیشہ یہی تلقین کرتے رہتے تھے کہ بیٹا ہمیشہ سچ بولا کرو سچ کا دامن کبھی نہ چھوڑنا۔ جھوٹ بہت بری لعنت ہے اس سے ہمیشہ گریز کرنا۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب ہم لوگ بہت چھوٹے تھے اور میں غالباً دوسری کلاس میں پڑھتی تھی۔ جب وہ رات کو گھر آتے تو ہم لوگ اُن کے ارد گرد گھیرا ڈال لیتے تھے اور کہتے تھے کہ کہانی سنائیں۔ پھر وہ بڑے ہی مزے کے ساتھ کبھی ہمیں رسول پاک صلعم کے واقعات تو کبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے کہانی کے رنگ میں سناتے تو کبھی سبق آموز قصے سنا کر ہمیں خوش کرتے۔

نماز تہجد تو بڑی پابندی سے پڑھا کرتے تھے میں اکثر رات کے تین بجے اُن کو سجدہ میں پڑا پاتی تھی اور بڑے گڑگڑا کر دُعائیں مانگتے دیکھتی تھی۔ وہ نظارہ جب میرے سامنے آتا ہے تو دل سے ایک آواز آتی ہے کہ پھولوں کے سہانے موسم میں برکھا کی پرنم راتوں میں کوئی پیار کی باتیں کرتا ہے۔ وہ عشق خدا سے کرتے تھے خدا تعالیٰ سے ایسا بے لوث پیار جو میں بیان نہیں کر سکتی وہ کرتے تھے۔ میرے ابو جان پیدائشی احمدی نہیں تھے مگر جماعتِ احمدیہ کی اتنی عقیدت اور محبت رکھتے تھے اور اتنے سچے پکے احمدی تھے کہ شائد ہم جیسے پیدائشی احمدی میں وہ بات نہ ہو وہ اپنے گھر میں اکیلے احمدی تھے۔ اور قبول احمدیت کے بعد بڑے صبر آزما مراحل سے گزرے تھے۔ کئی بار ہم لوگوں کو اپنے واقعات بتاتے تھے کہ انہوں نے کس طرح تکالیف کا سامنا کیا اور پھر جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے وہ کہتے تھے کہ جب میں نے اپنے گھر میں بتایا کہ میں احمدی ہو رہا ہوں تو میرے گھر والوں نے مجھ پر بڑے ظلم کئے اور میرا باہر نکلنا مشکل ہو گیا تھا۔

لیکن میں نے بڑے ہی صبر کے ساتھ ان تکلیفوں کا سامنا کیا۔ پھر وہ قادیان آگئے۔ خدمت دین کے جذبہ کے پیش نظر پہلے بطور دیہاتی مبلغ پھر مولوی فاضل پاس کر کے باقائدہ مرکزی مبلغ بن گئے۔ اور ہندوستان کے کئی صوبوں میں بطور انچارج مبلغ کام کیا۔ مرکز میں بطور نائب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان اور ایڈیٹر بدر و زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان اور صدر مجلس موصیان لوکل انجمن احمدیہ سیکرٹری تربیت و تبلیغ کی نمایاں خدمات کا موقع ملا۔ الحمد للہ شادی کے بعد جہاں کہیں بھی انہیں مبلغ کے طور پر بھیجا جاتا تو کبھی کوئی مجبوری ظاہر نہ کرتے بلکہ امی کو کہتے یہ مرکز کا حکم ہے مجھے اسے فوراً ماننا ہے اور ہمیشہ یہی کہتے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا چاہیئے۔

رشتے داروں سے حسن سلوک اور غریبوں کی ہمدردی کا جذبہ بہت رکھتے تھے رمضان المبارک کے مہینہ کا اہتمام اور اس مہینہ کی برکات سے اور اس کے فرائض سے ہر وقت ہم لوگوں کو سمجھاتے رہتے تھے۔ اور افطار ایک خاص قسم کا بنواتے تھے۔ اور ایک غریب روزے دار کی افطاری تقریباً روز کرواتے تھے۔ ہم سب کو کہتے تھے کہ جو بچہ سب سے پہلے قرآنِ مجید رمضان المبارک کے مہینہ میں ختم کرے گا۔ اُس کو سب سے اچھا انعام ملے گا۔ اور جو وعدہ کرتے اُس کو پورا بھی کرتے تھے۔ اسی شوق میں ہم سب بہن بھائیوں کو اس ماہ میں قرآن مجید ختم کرنے کی ایک اچھی عادت پڑی جو خدا کے فضل سے اب بھی ہے عید کے موقعہ پر غریبوں کا بہت خیال کرتے تھے۔ عید آنے سے پہلے سے ہی کئی روپیوں کا چینج کروا کر رکھ لیتے تھے۔ اور جب ہم لوگ بڑے خوش ہو کر پوچھتے کہ اباجی یہ پیسے ہمیں کب ملیں گے۔ تو مسکرا کر کہتے کہ سب پیسوں پر اپنا حق نہ جمایا کرو۔ یہ اُن غریب لوگوں کا حق ہے۔ جو اس موقعہ پر ہم سے بڑی اُمیدیں باندھے ہوتے ہیں اور عید کے دن ہمارے دروازہ پر ایک لمبی لائن لگی ہوتی تھی اور اباجی ہر ایک کو کچھ نہ کچھ دیکر خوش کرنے کی پوری کوشش میں لگے ہوتے تھے۔ اسی طرح اُدھار کبھی پسند نہ کرتے اور مجبوری میں کبھی لینا بھی پڑ جائے تو جلد اسے ادا کیا کرتے اور ہم لوگوں کو بھی یہی کہتے کہ اُدھار انسان کی عزت کو گرا دیتا ہے۔ جتنا ہو سکے اس سے بچو مجھے خوب یاد ہے کہ جب اُن کا تبادلہ ہوتا تو وہاں پہنچ کر سامان رکھنے کے بعد اُن کا پہلا کام یہ ہوتا تھا کہ جو گھر کا حصہ سامنے کو پڑتا وہاں پر یہ شعر ضرور لکھتے۔

یاد جس دل میں ہو اُس کی وہ پریشان نہ ہو
ذکر جس گھر میں ہو اُس کا کبھی ویران نہ ہو

اسی طرح دوسرا یہ شعر کسی ایسی جگہ پر لکھتے جہاں ہماری نظریں ہر وقت پڑتی تھیں۔

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہو

اور اسی طرح ان شعروں پر پورا پورا عمل کرتے ہوئے انہیں پایا ہے میں نے۔ اور ہم سب کو بھی ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ بیٹا خدا کی رضا پر ہمیشہ راضی رہا کرو اور اُس کا دامن کبھی نہ چھوڑنا۔

میرا دل غم سے بھر جاتا ہے جب میرے سامنے مخالفت کے وہ لمحات گھومتے ہیں لیکن بہت مستعدی اور رجواں مردی سے انہوں نے اُس کا سامنا کیا پس میں اللہ کی بہت بڑی طاقت اُن کے ساتھ تھی میں تو یہی سمجھ سکتی ہوں مجھے وہ وقت کبھی نہیں بھول سکتا۔ میں اُس وقت پانچ یا چھ برس کی ہوں گی اور پہلی کلاس میں پڑھتی تھی مظفر پور بہار میں ہم لوگ رہتے تھے اور ہمارے گھر سے کوئی پندرہ یا بیس منٹ کا راستہ طے کر کے ڈاکٹر منصور صاحب مرحوم کا گھر تھا وہ بہت مخلص احمدی تھے اور بہت ماہر ڈاکٹر بھی تھے اُن کے گھر پر ہی مشن بنا تھا در وہ وہاں پر روزانہ قرآن مجید اور نماز پڑھانے جاتے تھے۔ مخالفت کا یہ عالم تھا کہ جب اباجی راستے سے گزرتے تو غیر احمدی افراد اُن کو دیکھ کر خوب گالیاں دیتے اور طرح طرح کی باتیں کرتے کوئی کہتا وہ دیکھو مرزائی جا رہا ہے اور کوئی کہتا وہ قادیانی جا رہا ہے غرض یہ کہ ہر طرح سے تکلیف پہنچانے کی پوری کوشش ہوتی اور پتھر اُٹھا کر پھینکنے شروع کرتے اور جب وہ ان خطرات سے گزر کر گھر واپس آتے تو بڑے ہی ہنس ہنس کر ہمیں سناتے کہ دیکھو آج ایسا ہوا اور کہتے کہ وہ لاکھ مارنے کی کوشش کریں خدا تعالیٰ مجھے بچانے والا ہے۔ مجھے ایسی باتوں سے قطعاً ڈر نہیں لگتا اور پھر ایک دن اباجی جب دورہ پر گئے ہوئے تھے گیارہ بارہ بجے کا وقت ہو گا گلی میں بہت شور ہو رہا تھا تھوڑی ہی دیر میں خوب زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آنے لگی اور ایسا لگ رہا تھا کہ اب دروازہ ٹوٹا اور وہ لوگ گھر میں داخل ہوئے۔ ہم لوگوں نے جب چھپ کر اوپر سے دیکھا تو چار پانچ مولوی اور اُن کے ساتھ کافی لوگ دروازہ پر کھڑے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دے رہے تھے اور اباجی کو بھی خوب برا بھلا کہہ رہے تھے وہ سمجھ رہے تھے کہ اباجی گھر پر ہیں اور باہر نہیں آرہے۔ امی ہماری سخت پریشان تھیں۔ سوائے دعاؤں کے کوئی چارہ نہ تھا۔ قریب میں کوئی احمدی گھر بھی نہ تھا۔ امی کہنے لگیں کہ بیٹا اب دعا مانگو پھر تھوڑی دیر میں شور و غل کی آواز کم ہوئی ہمارے گھر کے نیچے ایک ہندو فیملی رہتی تھی بہت اچھے لوگ تھے کچھ ہی دیر میں انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور کہنے لگے کہ بہن جی آپ پریشان نہ ہوں میں رکشا لا دیتا ہوں آپ لوگ ڈاکٹر منصور صاحب کے گھر پر چلی جائیں۔ اور پھر ہم لوگوں کے پاس اس طرح خدائی مدد آئی اور ہم با حفاظت محفوظ مقام تک پہنچے ایسے کئی واقعات ہیں مگر سب تو میں بیان نہیں کر سکتی مگر یہ ضرور کہوں گی کہ احمدیت کو مبلغین نے بڑی ہی قربانیوں سے حاصل کیا ہے اور اُن کی اولاد نے بھی بہت تکلیفیں اُٹھائیں ہیں جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے۔ کافی تنگ دستی کے حالات بھی اُن پر آئے مگر بڑے ہی صبر و تحمل اور خدا تعالیٰ پر پورا بھروسہ کرتے ہمیشہ اُن کو پایا اور پھر مشکل کے ہر موڑ پر خدائی نصرت فوراً آتے دیکھی تھی میں نے۔

ایک دفعہ ابھی ہم مظفر پور بہار میں ہی مقیم تھے مہینے کا آخیر تھا۔ اور اُن کے پاس کوئی پیسہ نہ تھا گھر پر کھانے کیلئے بھی کچھ نہ تھا امی بہت پریشان تھیں ابا جی سے کہہ رہی تھیں کہ کہیں سے کچھ پیسوں کا انتظام کریں بچے بھوکے ہیں میرے ابو کہنے لگے دیکھو میں کسی سے کچھ نہیں مانگتا میں ابھی نماز پڑھ کر آیا ہوں بس خدا تعالیٰ سے ہی جو کچھ مانگنا تھا مانگ لیا اُس کی مدد ضرور آئے گی۔ اُن کے یہ الفاظ پورے ہوتے ہی دروازہ پر دستک ہوئی اور پھر وہ باہر گئے جب وہ اندر آئے تو اُن کے ہاتھ میں ایک بڑا سالٹفن تھا اور ایک فرشتہ نما آدمی اُن کے ساتھ یہ کہتا اندر داخل ہو رہا تھا کہ مولوی صاحب آج ہم نے نہاری (کھروڑے) پکائی تھی جو آپکو بہت پسند ہے اس لئے کچھ تندوری روٹی اور نہاری لایا ہوں ابا جی اشکبار آنکھوں سے مگر مسکرا کر ہم لوگوں کیطرف دیکھ رہے تھے گویہ کہہ رہے ہوں کے دیکھو خدا تعالیٰ کس کس رنگ میں اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے پھر سارا دن وہی کھاتے رہے۔ مگر برکت اتنی تھی اس میں کے ختم ہونے پر نہیں آرہی تھی۔ خدا کی قدرت کہ اگلے دن ہی پیسے قادیان سے آگئے یہ سچ ہے کہ جو خدا تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھتا ہے خدا تعالیٰ بھی اُس کے ساتھ ہر وقت رہتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کمزوریوں کو دُور فرمائے اور پوری طرح اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ قادیان، دہلی اور مضافات پنجاب کا

چوتھا سالانہ صوبائی اجتماع

الحمد للہ کہ لجنات اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ قادیان، دہلی اور مضافات پنجاب کا چوتھا سالانہ صوبائی اجتماع مورخہ 28 تا 30 ستمبر کی تاریخوں میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

افتتاحی اجلاس :- پہلے دن افتتاحی اجلاس کی کاروائی کا آغاز ٹھیک ۱۱ بجے محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ قائمقام صدر لجنہ اماء اللہ بھارت کے زیر صدارت تلاوت قرآن کریم باترجمہ عہد لجنہ و ناصرات اور نظم کے بعد ہوا۔ ازاں بعد صدر اجلاس نے افتتاحی خطاب اور دُعا کروائی۔ بعدہٗ لجنہ اماء اللہ صوبہ پنجاب اور ناصرات الاحمدیہ قادیان کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی اس کے بعد مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے درس القرآن دیا ازاں بعد حفظ قرآن مجید اور نظم خوانی کے مقابلے ہوئے۔

پہلا دن دوسرا اجلاس :- پہلے دن دوسرے اجلاس کی کاروائی کا آغاز محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ صوبائی صدر پنجاب کی زیر صدارت ٹھیک ۳ بجے تلاوت و نظم کے بعد ہوا۔

پہلے دن دوسرے اجلاس میں مندرجہ ذیل مقابلہ جات ہوئے۔ مقابلہ حُسن قرأت لجنہ اماء اللہ مقابلہ تقاریر معیار دوئم ناصرات اور مقابلہ فی البدیہہ تقاریر لجنہ اماء اللہ۔

اس اجلاس میں مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے۔ نے بعنوان "ذکر حبیب علیہ السلام" کے عنوان سے تقریر کی۔

شبینہ اجلاس :- پہلے دن شبینہ اجلاس کی کاروائی کا آغاز زیر صدارت محترمہ نصرت بیگم بدر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان تلاوت قرآن کریم باترجمہ و نظم سے ہوا۔

اس کے بعد مقابلہ جات حفظ قرآن مجید معیار اوّل ناصرات اور مقابلہ نظم خوانی معیار دوئم ناصرات ہوئے۔

دوسرا دن پہلا اجلاس :- دوسرے دن پہلے اجلاس کی کاروائی کا آغاز محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں حفظ قرآن مجید تقاریر اور نظم خوانی کے مقابلے ہوئے۔

بعد ازاں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے ممبرات لجنہ و ناصرات سے خطاب فرمایا۔

دوسرا اجلاس :- دوسرے دن دوسرے اجلاس کا آغاز محترمہ فرحت سلطانہ صاحبہ سیکرٹری تبلیغ لجنہ اماء اللہ بھارت اور محترمہ سعید فاطمہ صاحبہ کی زیر صدارت تلاوت و نظم سے ہوا۔ اس کے بعد مقابلہ تقاریر لجنہ معیار اول و دوئم اور مقابلہ ذہنی آزمائش معیار اوّل ناصرات ہوا۔

شبینہ اجلاس :- دوسرے دن شبینہ اجلاس کی کاروائی کا آغاز بشریٰ چیمہ نائب سیکرٹری تبلیغ لجنہ اماء اللہ بھارت اور محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ نائب سیکرٹری خدمت خلق کی زیر صدارت ہوا۔ اور لجنہ و ناصرات کے علمی مقابلے ہوئے۔

تیسرا دن پہلا اجلاس :- تیسرے دن پہلے اجلاس کا آغاز محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد نسیم احمد صاحب اور محترمہ بشریٰ ابرار صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ اور مختلف علمی مقابلے ہوئے۔ نیز مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے درس حدیث دیا۔

دوسرا اجلاس :- تیسرے دن دوسرے اجلاس کا آغاز محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ نائب سیکرٹری خدمت خلق اور محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ کی زیر صدارت ہوا جس میں مقابلہ فی البدیہہ تقاریر اور مقابلہ ذہنی آزمائش ہوئے۔

اختتامی اجلاس :- اختتامی اجلاس محترمہ حضرت امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔

خاکسار بشریٰ چیمہ نے تقریر بعنوان "سیرت حضرت سیدہ اُم داؤد صاحبہ" کی ازاں بعد محترمہ حضرت امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر اجلاس نے تمام دینی علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے۔ ازاں بعد آپ نے ممبرات سے اختتامی خطاب فرمایا۔ ازاں بعد محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ صدر اجتماع کمیٹی نے تمام منتظمات اجتماع کمیٹی کا شکریہ ادا کیا۔

لجنہ و ناصرات کا عہد دوہرانے کے بعد صدر اجلاس نے دعا کروائی۔ اور اسطرح ہمارا یہ سہ روزہ چوتھا سالانہ صوبائی اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ

(بشریٰ چیمہ و شمیم اختر پور قرلجنہ اماء اللہ بھارت)

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ صوبہ اُڑیسہ کے بارھویں سالانہ

اجتماع کا کامیاب انعقاد

صوبہ اُڑیسہ کی ۲۷ مجالس نیز خوردہ ضلع کی کلکٹر محترمہ سارنگی صاحبہ کی شرکت ☆- دلچسپ علمی مقابلہ جات ☆- ۱۲۰ نو مبائعین کی شرکت ☆- اور صوبائی امیر صاحب اور علماء کرام کے خطابات۔

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ صوبہ اُڑیسہ کا ۱۲واں صوبائی اجتماع ۲۸-۲۹ ستمبر کیرنگ میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز صبح ۴ بجے نماز تہجد سے ہوا نماز فجر کے بعد محترم مولوی ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ کیرنگ نے لجنہ اماء اللہ اور تربیت اولاد کے عنوان سے قرآن و حدیث کی روشنی میں درس دیا۔

ٹھیک ۱۰ بجے جلسہ کی کاروائی کا آغاز خاکسار کی صدارت میں ہوا تلاوت کلام پاک عہد نامہ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ اور نظم خوانی کے بعد محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ صوبائی سیکرٹری لجنہ نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی اور ناصرات کی سالانہ رپورٹ محترمہ نجمہ پروین صاحبہ صوبائی نگران ناصرات نے پڑھ کر سنائی اور صوبہ اڑیسہ میں ہونے والی تبلیغی و تربیتی اور خدمت خلق کے کاموں کی تفصیل پیش کی۔ سالانہ رپورٹ کے بعد خاکسار نے اختتامی خطاب کیا۔ اور دعا کے بعد مقابلہ جات شروع کرائے گئے۔

دوسرا اجلاس :- دوسرا اجلاس ٹھیک ساڑھے تین بجے زیر صدارت صدر لجنہ اماء اللہ پنکال شروع ہوا۔ رات آٹھ بجے تک لجنہ و ناصرات کے مختلف علمی مقابلہ جات ہوئے۔

دوسرا دن پہلا اجلاس :- اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مولوی شمس الحق صاحب نے پڑھائی بعد نماز فجر مولوی ہارون رشید صاحب نے درس دیا۔ دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی 9.30 سے لیکر 1.30 تک چلتی رہی جس میں لجنہ و ناصرات کے مختلف علمی مقابلہ جات ہوئے۔

دوسرا اجلاس :- زیر صدارت صدر لجنہ اماء اللہ سورو منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد فی البدیہہ تقریر اور دینی معلومات (لجنہ) تقریر و نظم (ناصرات) کے مقابلے ہوئے۔ اس اجتماع میں صوبہ اُڑیسہ کے ۲۷ جماعتوں کی لجنہ و ناصرات نے شرکت فرمائی۔ مقامی جماعت کو چھوڑ کر پہلے دن کے پہلے اجلاس میں کل ۷۰۰ کی حاضری ہوئی۔ ۲۹ تاریخ کو خوردہ ضلع کی کلکٹر محترمہ سارنگی صاحبہ نے اجتماع میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت فرمائی اور ہمارے تمام پروگراموں کا جائزہ لینے کے بعد محترمہ نے اپنی تقریر میں ہمارے اجتماع کے تئیں بے حد خوشنودی کا اظہار کیا۔ محترمہ کلکٹر صاحبہ کی خدمت میں ہندی قرآن مجید کا ایک خوبصورت تحفہ پیش کیا جس کو انھوں نے خندہ پیشانی کے ساتھ قبول فرمایا۔

پردے کی مناسبت سے محترم عبد الباسط خان صاحب صوبائی امیر اڑیسہ نے تربیتی رنگ میں تمام لجنہ کی بہنوں سے خطاب فرمایا۔

اختتامی اجلاس :- اجتماع کے اختتامی اجلاس کی کاروائی خاکسار کی صدارت میں شروع ہوئی تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد عہد دہرایا گیا اسکے بعد علمی مقابلہ جات میں اول دوئم سوئم پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ و ناصرات کو اور بہترین کارکردگی پیش کرنے والی مجلس کو انعامات دیئے گئے۔

نو مبائعین کا تربیتی جلسہ اور ان کے تاثرات

مورخہ 30/9/99 نو مبائعین لجنہ و ناصرات جو کہ صوبہ اڑیسہ کی مختلف جماعتوں سے اجتماع میں شرکت کے لئے آئی ہوئی تھیں جن کی تعداد ۱۲۰ تھی ان کا ایک خصوصی تربیتی اجلاس رکھا گیا۔ جس میں نو مبائعین نے اپنے اپنے تاثرات بیان کئے اور ساتھ ہی اپنی قابلیت کے مطابق نماز و قرآن سنائے اور آخر پر اڑیسہ کی جماعتوں کی لجنہ و ناصرات نے نو مبائعین کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔ (شیریں باسط صوبائی صدر لجنہ اماء اللہ اڑیسہ)

دعائے مغفرت

مکرم مستان علی صاحب صدر جماعت احمدیہ کونہ پلی آندھرا پردیش ولد مکرم لعل احمد صاحب مورخہ ۲۳ر اگست ۹۹ء کو بعمر ۴۵ سال دل کا دورہ پڑنے سے اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو دو سال قبل ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(شبیر احمد یعقوب متعلم جامعہ احمدیہ قادیان)

دُعاؤں کے طالب
محمود احمد بانی
منصور احمد بانی | اسد محمود بانی
کلکتہ
BANI ®
موٹر گاڑیوں کے پُرزہ جات
Our Founder:
Late Mian Muhammad Yusuf Bani
(1908 - 1968)
AUTOMOTIVE RUBBER CO.
BANI AUTOMOTIVES | BANI DISTRIBUTORS
5, Sooterkin Street, Calcutta-700 072
: SHOWROOM: 237-2185, 236-9893 WAREHOUSE: 343-4006, 343-4137 RESI: 236-2096, 236-4696, 237-8749 FAX NO: 91-33-236-9893

بقیہ: توہین رسالت کے مقدمات از صفحہ ۷

کابیان ریکارڈ نہیں کر سکی۔

(جنگ کراچی ۲۹/مارچ ۱۹۹۶ء)

ان زخموں کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بشریٰ تاثیر صاحبہ ۲۶/مارچ ۱۹۹۶ء سے لے کر ۲۴/اپریل ۱۹۹۶ء تک تقریباً ایک ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہیں جبکہ سمیعہ بخاری صاحبہ کا دو مرتبہ آپریشن کرنا پڑا اور وہ ۲۶/مارچ ۱۹۹۶ء سے لے کر ۲/مئی ۱۹۹۶ء تک ہسپتال میں زیر علاج رہیں۔

جج نے، ملزم کے وکیل کے اعتراض کہ آغا خان گورنمنٹ کا ہسپتال نہیں اس لئے اُس کی طرف سے جاری کردہ میڈیکل سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہونا چاہئے کیونکہ کوئی شخص بھی معمولی سی فیس ادا کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتا ہے، کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے لکھا کہ اس سرٹیفکیٹ کی تصدیق گورنمنٹ ہسپتال سے کروالینی چاہئے تھی اور اس طرح مورخہ ۱۷/اپریل کو قاتلانہ حملہ کرنے والے ٹیلر ماسٹر کو بھی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

☆......☆......☆

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بھدروہ: مورخہ ۱۹ ستمبر ۹۹ء بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ بھدرواہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ بعد تلاوت و نظم اجلاس کی پہلی تقریر عزیزم ناصر اقبال صاحب کاغذ گرنے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک" کے عنوان پر کی۔ بعدہ دوسری اور آخری تقریر صداتی خطاب کی صورت میں صدر جلسہ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب منڈاشی صدر جماعت احمدیہ بھدرواہ کی ہوئی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (عبدالقیوم میر سکرٹری تبلیغ)

کان پور لجنہ اماء اللہ: اللہ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ کانپور (یو.پی.) کو جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ اکتوبر میں منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں وسیم جہاں، شاہدہ پروین اور ترنم جہاں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ (شگفتہ ناز سکرٹری لجنہ)

گیارہ سالہ وقف نو بچی کا المناک سانحۂ ارتحال

۲۴ ستمبر ۹۹ء بروز جمعہ خاکسار مع اہل و عیال آسنور سے سرینگر کے لئے روانہ ہوا۔ آونتی پورہ سے تقریباً دو کلو میٹر پیچھے سری نگر سے جموں کی جانب جاتا ہوا ایک ٹرک ہماری بس کے ساتھ رگڑ کھاتا ہوا گذرا۔ بس کے شیشے ٹوٹنے کی وجہ سے میری بیٹی عزیزہ ستارہ طلعت کی داہنی آنکھ میں زخم آیا اور زور سے خون بہنے لگا خاکسار اسے جلدی سے لیکر نیچے اترا کہ اچانک ہمارے بالکل قریب ایک ماروتی کار کھڑی ہو گئی کار سے ایک آدمی فوری نکلا اور یہ کہتے ہوئے بچی کو کار میں بیٹھا لیا کہ آپ بالکل نہ گھبرائیں ہسپتال یہاں سے صرف دو کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ہم اسے پٹی کروائیں گے آپ ہمارے پیچھے اپنی بیوی اور بچوں کو لیکر ہسپتال پہنچیں۔ یہ کار ابھی بمشکل آدھا کلو میٹر بھی نہیں گئی ہو گی کہ ایک اور ٹرک نے اسے ٹکر ماردی جس کے باعث بچی کا دماغ پھٹ گیا۔ شدید چوٹ کی تاب نہ لاکر ۲۶ ستمبر بروز اتوار صبح دس بجے سری نگر ہسپتال میں ہی خدا کو پیاری ہو گئی۔

میری پیاری وقف نو بچی سخت ذہین دیندار نماز اور قرآن کی پابند تھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا کرے اور دیگر دو بچے جو واقفین نو میں شامل ہیں اللہ انہیں نیک خادم دین بنائے اور ہر قسم کے ابتلا و حادثات سے محفوظ رکھے۔ (رفیق احمد طارق مبلغ سلسلہ)

GUARANTED PRODUCT
NEVER BEFORE
THIS COMFORT THIS DURABILITY AND SOLIGHT
A TREAT FOR YOUR FEET
Soniky
HAWAI
NEW INDIA RUBBER WORKS (P) Ltd
34,A DEBENDRA CHANDRA DEY ROAD CALCUTTA-15

پتے کی پتھری
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
پتے کی پتھری بغیر اپریشن کے دس دن کے اندر دیسی دوائی سے نکل جاتی ہے
علاج قادیان آکر کروانا ہو گا
Phone No : 01872-71152
حکیم عبدالحمید ملکانہ محلّہ احمدیہ قادیان

جماعت احمدیہ عالمگیر کی طبی خدمات

سیرالیون کی حالیہ خانہ جنگی اور فسادات میں

سیرالیون میں خانہ جنگی کی وجہ سے اہل سیرالیون بہت ہی مشکل حالات سے دوچار ہیں۔ ان حالات میں جس قسم کی بھی کوئی خدمت کرے ان کے لئے غنیمت ہے۔ حسب سابق ان مشکل حالات میں بھی جماعت احمدیہ نے یہاں خدمت کی پوری کوشش کی ہے اور طبی میدان میں بھی پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی شفقت اور دعائیں اہل سیرالیون کے ساتھ ہیں۔

اس سلسلہ میں محترم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب تو پہلے سے ہی خدمت پر کمربستہ ہیں۔ مزید ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب پیارے آقا کے ارشاد پر ۵/اکتوبر ۱۹۹۸ء کو لندن سے سیرالیون پہنچے۔ ان کے آنے کی خبریں ریڈیو پر نشر ہونے لگیں کہ بوجہ جنگ جو لوگ ٹانگوں سے محروم ہو گئے ہیں انہیں مصنوعی ٹانگیں لگائی جائیں گی۔ نیز ہر قسم کے مریضوں کا مفت علاج کیا جائے گا۔

محترم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے مکرم ڈاکٹر اشرف صاحب سے مل کر احمدیہ کلینک فری ٹاؤن میں آپریشن تھیٹر کا انتظام کیا۔ اور ہرنیا کے چھ آپریشن کئے۔ نیز مریضوں کا مفت علاج کرتے رہے۔ نیز ایک مریض کے گھٹنے سے بذریعہ آپریشن گولیوں کے ذرات نکالے۔

۱۰/اکتوبر ۱۹۹۸ء کو فری ٹاؤن سے نوّے میل دور مائل ۹۱ کے مقام پر فری کلینک کا انتظام کیا گیا اور مندرجہ بالا دونوں ڈاکٹر صاحبان نے اڑھائی صد مریضوں کی تشخیص کی اور مفت ادویات فراہم کیں۔

مکرم طارق محمود جاوید صاحب امیر جماعت سیرالیون نے مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب کی وزیر صحت کے ساتھ دو مرتبہ ملاقات کروائی جو ۶/اکتوبر اور ۹/اکتوبر کو ہوئی۔ اس میں جماعت احمدیہ سیرالیون کے سرکردہ افراد بھی شامل تھے۔

مکرم وزیر صحت جناب احمد تیجان جالو صاحب نے مکرم ڈاکٹر صاحب کا بہت گرمجوشی سے استقبال کیا اور جماعتی خدمات کو سراہا اور اس نازک موقع پر ڈاکٹر بھجوانے پر حضور انور ایدہ اللہ کا شکریہ ادا کیا کہ یہ خدمت عین موقع پر ہے۔ نیز اس قسم کی خدمات کو جاری رکھنے کی درخواست کی۔

مکرم ڈاکٹر سید مظفر صاحب گیارہ اکتوبر کو لندن روانہ ہو گئے اور ان کی جگہ غانا سے مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ۲۵/نومبر ۱۹۹۸ء کو سیرالیون پہنچے۔

محترم امیر صاحب نے ان کی ملاقات وزیر صحت سے کروائی۔ مکرم وزیر صحت صاحب نے ۲۶/نومبر کو ڈاکٹر صاحب کو خوش آمدید کہا اور پیارے آقا کا شکریہ ادا کیا جن کے حکم پر ڈاکٹر صاحب موصوف یہاں تشریف لائے۔

۲۸/نومبر کو مشاکا (میل ۴۷) کے مقام پر ڈاکٹر صاحب موصوف نے فری کلینک لگایا اور یک صد ستانوے مریضوں کا مفت معائنہ کیا اور ادویات فراہم کیں۔

اسی روز یعنی ۲۸/نومبر ۱۹۹۸ء کو لندن سے مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ ۲۹/نومبر کو مکرم امیر صاحب اور مجلس عاملہ نے ڈاکٹر صاحبان کو خوش آمدید کہا۔

مکرم ڈاکٹر تاثیر صاحب نے احمدیہ کلینک میں اور مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب نے گورنمنٹ کونٹ ہسپتال میں مفت آپریشن اور مفت معائنہ و ادویات کی سہولت فراہم کرنا شروع کی۔

اسی دوران مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب ۵/دسمبر ۱۹۹۸ء کو امیر صاحب کے ہمراہ میل ۹۱، بو، اور کینما کا دورہ کیا اور تین میڈیکل کیمپ لگائے جس میں چار صد افراد کا مفت علاج کیا۔

مکرم ڈاکٹر تاثیر صاحب نے ۶۱ اور محترم ڈاکٹر بھٹی صاحب نے گیارہ ہرنیا کے آپریشن کئے نیز پانچ آپریشن دونوں نے مل کر کئے۔ اس طرح کل ستتر (۷۷) آپریشن کئے۔ کسی ایک بھی آپریشن میں بعد میں بھی کسی خرابی کی اطلاع نہیں ملی۔ الحمد للہ علی ذلک۔

دونوں ڈاکٹر صاحبان نے مکرم امیر صاحب کے ہمراہ وزیر صحت سے ملاقات کی۔ وزیر صحت نے دونوں ڈاکٹر صاحبان کا شکریہ ادا کیا۔

مندرجہ بالا سارے پروگرام کی خبریں ریڈیو اور ٹی وی پر نشر ہوتی رہیں۔ نیز مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب کا انٹرویو ریڈیو پر نشر ہوا۔

۹/دسمبر ۱۹۹۸ء کو مکرم امیر صاحب نے مجلس عاملہ کے ہمراہ دونوں ڈاکٹر صاحبان کو الوداعیہ دیا اور ان کا شکریہ ادا کیا اور خاص طور پر پیارے آقا ایدہ اللہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ ڈاکٹر صاحبان نے اپنے وقت کو بہترین انداز میں استعمال کیا ہے۔ اور پیارے آقا سے خواہش کی کہ آئندہ بھی سیرالیون میں خدمت خلق کے لئے ڈاکٹر صاحبان بھجواتے رہیں گے۔

مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب، مکرم ڈاکٹر سید مظفر صاحب اور مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب نے کل چھتیس (۳۶) افراد کو مصنوعی ٹانگیں لگائیں جس کی وجہ سے یہ افراد بغیر سہارے کے چلنے کے قابل ہو گئے۔ الحمد للہ

تمام افراد نے جماعت احمدیہ کا بہترین انداز میں شکریہ ادا کیا۔

(رپورٹ مرتبہ: خوشی محمد شاکر۔ مبلغ سلسلہ سیرالیون)

البدر قادیان میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPER FOR INDIA AT NO-R.N61/57

Subscription
Annual Rs/-150
Foreign
By Air : 20 Pound or 40$ U.S.A
: 60 Mark German
By Sea : 10 Pound or 20$ U.S.A

The Weekly BADR

.Qadian 143516, Distt. Gurdaspur Punjab ((INDIA)

☎ (091) 01872-70757
FAX:(091) 01872-70105

Vol - 48 Thursday, 28th Oct. 1999 Issue No 43

نمائندگان شوریٰ کیلئے
بعض اہم ہدایات

(ان دنوں اکثر ممالک میں مجالس شوریٰ منعقد ہوتی ہیں۔ اس مناسبت سے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس شوریٰ کے متعلق مختلف اوقات میں جو ہدایات ارشاد فرمائی ہیں ان میں سے بعض ذیل میں ہدیہ قارئین ہیں)

شوریٰ کا قیام

اسلامی شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے۔ دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے۔ مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے۔ فیصلہ خلیفہ کرتا ہے۔ یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا ہے یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ سے بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کیلئے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۴)

نمائندگان شوریٰ کے فرائض

۱... ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری راہنمائی کر۔ کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے اور نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آجائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آجائے نہ میں کسی غلط رائے کی تائید کروں۔ میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

۲... مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنی ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو۔ عام طور پر وہ لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں، کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کو پیچ کرتے ہیں۔ مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہئے۔

۳... کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

۴... کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہئے بلکہ یہ مد نظر ہو کہ جو سوال در پیش ہے اس کیلئے کونسی بات مفید ہے۔

۵... جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنی چاہئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

۶... کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

۷... کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے۔ بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی۔ سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات نہ مانو۔

۸... اس بات کے حق میں رائے دینی چاہئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

۹... ہماری تجاویز جن کے مقابلہ میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور مؤثر ہوں۔

۱۰... رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

۱۱... سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کیلئے کھڑے نہ ہوں۔ ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔

(ملخص از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۳۰۸ اور ۱۹۲۳ء صفحہ ۱۲۰۹)

اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے۔ اس کے نام سے اس کے فرائض کی نشاندہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں۔ اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

سب کمیٹی کے ممبران کیلئے ہدایات

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کیلئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔ مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجوئیٹ ہوں یا خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب، مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

سب کمیٹیوں کا طرز عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو۔ اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے۔ لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی یہی رائے ہے جسے ضرور پیش نہ کرنا چاہئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۸۸)

منظوری صدر مجلس انصار اللہ بھارت

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی طرف سے مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد کی بطور صدر مجلس انصار اللہ بھارت اور مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم کی بطور نائب صدر صف دوئم کی منظوری برائے سال 2001-2000ء عطا ہو چکی ہے۔

سیدنا حضور انور کی منظوری جو زیر مکتوب نمبر VMA-3634/18.10.99 موصول ہوئی مجلس صدر انجمن احمدیہ قادیان میں زیر ریزولیوشن نمبر 94-خ/25.10.99 ریکارڈ کر لی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر دو افراد کو یہ عہدہ بہت بہت مبارک کرے (آمین)۔ (ناظر اعلیٰ قادیان)

برائے الیکٹریکلس/ڈش انٹینا/الیکٹرانکس ٹریننگ کلاسز

جملہ امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ الیکٹریکلس، ڈش انٹینا، الیکٹرانکس Home Appliances اور ٹرانسفارمر کے بارہ میں ٹریننگ کلاس یکم جنوری 2000ء سے صرف دو ماہ کیلئے قادیان میں شروع ہوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محترم جناب رشید خالد صاحب اور مکرم بشیر الشمس صاحب یہ کلاس لیں گے۔ آپ خواہش مند افراد جماعت جو اس لائن میں دلچسپی رکھتے ہوں اور طالب علم نہ ہوں بلکہ وہ نوجوان جو بے روزگار ہوں۔ اس کلاس میں شرکت کر سکتے ہیں اوّل اور دوم آنے والوں کو روزگار چلانے کیلئے Small Industries کا سامان بطور انعام دیا جائے گا۔ طلباء اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

اس سلسلہ میں قادیان آنے اور واپس جانے کے اخراجات سفر درخواست دہندگان کے اپنے ہی ہوں گے۔ البتہ قیام و طعام کا جماعتی طور پر انتظام ہوگا۔ موسم کی مناسبت سے بستر ہمراہ لائیں۔ ایسے خواہش مند احمدی احباب داخلہ فارم کیلئے نظارت امور عامہ قادیان کو تحریر کریں۔ نیز یہ فارم مکمل کر کے محترم امیر صاحب/صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ دفتر نظارت امور عامہ کو آنے چاہئیں۔ نوٹ: تمام لیکچرز اُردو میں ہوں گے۔

(ناظر اُمور عامہ قادیان)

معاند احمدیت، شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں

اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقاً

اے اللہ انہیں پارہ پارہ کر دے، انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑا دے

شریف جیولرز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ پاکستان۔
☎ دوکان: 0092-4524-212515
رہائش: 0092-4524-212300
روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

طالبان دعا:-
آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 700001
دکان- 248-1652, 248-5222
رہائش- 243-0794، 27-0471

ارشاد نبویؐ

خَیرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے

منجانب

رکن جماعت احمدیہ ممبئی